ماہنامہ

انصار اللہ

قادیان

مجلس انصار اللہ بھارت کا ترجمان

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا كُوْنُوْا أَنْصَارَ اللهِ (الصّف:۱۵)

WE ARE THE HELPERS OF ALLAH

MAJLIS ANSARULLAH BHARAT

فروری 2022ء

مؤرخہ 30/جنوری 2022ء کو منعقدہ ریفریشر کورس
مجلس عاملہ انصار اللہ شموگہ (کرناٹک) کے اسٹیج کا منظر

مؤرخہ 30/جنوری 2022ء کو منعقدہ ریفریشر کورس
مجلس عاملہ انصار اللہ شموگہ (کرناٹک) میں حاضرین کا ایک منظر

مؤرخہ 5/جنوری 2022ء کو مجلس انصار اللہ بھرت پور، ضلع مرشد آباد
بنگال میں منعقدہ تربیتی اجلاس بابت 'قرآن سال' کے اسٹیج کا منظر

مؤرخہ 5/جنوری 2022ء کو مجلس انصار اللہ بھرت پور، ضلع مرشد آباد
بنگال میں منعقدہ تربیتی اجلاس بابت 'قرآن سال' میں حاضرین کا ایک منظر

www.ansarullahbharat.in

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انعامی مقالہ نویسی 2022ء مجلس انصاراللہ بھارت

گزشتہ سال کی طرح امسال بھی انعامی مقالہ کیلئے انصار کو دوگروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(1) گروپ الف: مبلغین کرام وایم۔اے یا اس سے زائد تعلیم یافتہ انصار

(2) گروپ ب: معلمین کرام یا گریجویشن تک تعلیم یافتہ انصار

دونوں گروپس کا عنوان اور شرائط مقابلہ ایک ہی ہیں۔مقالہ کا عنوان اور شرائط درج ذیل ہیں:۔

’’قرآن مجید ایک مکمل ضابطۂ حیات‘‘

نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے دونوں گرپ کے انصار کو درج ذیل تفصیل کے مطابق انعامات سے نوازا جائے گا۔ان شاء اللہ

اوّل: سند امتیاز اور سات ہزار (7000) روپے نقد

دوئم: سند امتیاز اور پانچ ہزار (5000) روپے نقد

سوئم: سند امتیاز اور تین ہزار (3000) روپے نقد

﴿شرائط مقابلہ مقالہ نویسی﴾

- ☆ مقالہ مؤرخہ 15 رجون 2022ء تک دفتر مجلس انصاراللہ بھارت کو موصول ہونا لازمی ہے۔
- ☆ مقالہ (1) اُردو (2) ہندی اور (3) انگریزی میں لکھا جا سکتا ہے۔
- ☆ مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالے کا عنوان، اپنا نام مع ولدیت، مکمل پوسٹل ایڈریس، فون نمبر، اپنی مجلس کا نام نمایاں طور پر تحریر کریں۔
- ☆ مقالہ میں فہرست مضامین، تعارف، پیش لفظ اور اختتامیہ وغیرہ شامل ہوں۔
- ☆ مقالہ کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔مقالہ کے دائیں طرف حاشیہ ضرور چھوڑیں۔
- ☆ مقالہ کے الفاظ 15 ہزار سے کم اور 20 ہزار الفاظ سے زائد بھی نہ ہوں۔
- ☆ مقالہ کے الفاظ کی تعداد کو مقالہ کے ٹائٹل صفحہ پر تحریر کرنا ضروری ہے۔
- ☆ حوالہ مکمل حوالہ درج کیا جائے۔مثلاً نام کتاب، نام مصنف، ایڈیشن، مطبع، سنِ اشاعت، جلد و صفحہ نمبر وغیرہ۔
- ☆ مقالہ معین عنوان پر ہو، ترتیب درست ہو، صرف اقتباسات جمع نہ کئے گئے ہوں۔بلکہ ذاتی رائے اور استدلالات بھی شامل ہوں۔
- ☆ اراکین انصاراللہ اپنے مقالہ جات مقامی مجلس کے توسط سے قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ بھارت (قادیان) کو بھجوانا ضروری ہے۔
- ☆ مقالہ نویس مقالہ مرکز میں جمع کروانے سے قبل ایک کاپی اپنے پاس رکھ لیں، مرکز میں جمع شدہ مقالہ واپس نہیں دیا جائے گا۔

نوٹ:۔ امسال سے ہر مجلس کیلئے لازم قرار دیا گیا ہے کہ وہ مذکورہ عنوان پر کم از کم ایک (1) مقالہ ضرور پیش کرے۔معیار موازنہ مجالس کے مطابق ہر 20 انصار کی کسر پر ایک مقالہ بھجوانے والی مجالس ہی ملکی موازنہ میں مقالہ کیلئے مقررہ مکمل نمبرات کی حق دار قرار پاسکیں گی۔جزاکم اللہ

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ بھارت)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰہِ (الصف:۱۵) رَبِّ انۡفُخۡ رُوۡحَ بَرَکَۃٍ فِیۡ کَلَامِیۡ ھٰذَا وَاجۡعَلۡ اَفۡئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَھۡوِیۡۤ اِلَیۡہِ (فتح اسلام)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

میں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت اور نظام خلافت کی حفاظت کیلئے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تعالیٰ آخر دم تک جدوجہد کرتا رہوں گا اور اس کیلئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کیلئے ہمیشہ تیار رہوں گا نیز میں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔ (اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تعالیٰ)

مجلس انصار اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ بھارت کا ترجمان

ماہنامہ انصار اللہ قادیان

جلد:20 | تبلیغ 1401 ہجری شمسی - فروری 2022ء | شمارہ:2

فہرست مضامین

اداریہ	2
درس القرآن ودرس الحدیث	3
ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام	4
گزارشات از صدر مجلس انصار اللہ بھارت	5
خلاصہ جات خطبات جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	6
ہجری شمسی تقویم کے دوسرے مہینہ تبلیغ کا تعارف	11
سو سال قبل فروری 1922ء	15
کشتی نوح (بطرز سوال وجواب)	14
الحاج مکرم عبد الحمید ٹاک صاحب سابق صوبائی امیر وناظم انصار اللہ جموں کشمیر کا ذکر خیر	24
مکرم چودھری ناصر احمد مسعود صاحب قادیان کا ذکر خیر	25
اخبار مجالس	26

نگران:
عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصار اللہ بھارت

مدیر
حافظ سید رسول نیاز
فون: 98763 32272

نائب مدیر
شیخ محمد زکریا
فون: 79861 56091

مجلس ادارت
شیخ مجاہد احمد شاستری، جاوید احمد لون، ایچ شمس الدین، ڈاکٹر عبد الماجد، وسیم احمد عظیم، سید اعجاز احمد آفتاب

مینیجر
سید طفیل احمد شہباز
فون: 89681 84270

مطبع
فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

پروپرائٹر
مجلس انصار اللہ بھارت

مقام اشاعت
ایوان انصار قادیان، گورداسپور، پنجاب
فون: 01872-220186
ای میل: ansarullah@qadian.in

بدل اشتراک سالانہ
سالانہ 210 روپے، فی پرچہ 20 روپے
بیرون ملک سالانہ 50 یو ایس ڈالر

ٹائٹل ڈیزائن: آر۔ محمود احمد عبد اللہ

نور الدین ناصر پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر انصار اللہ بھارت قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر مجلس انصار اللہ بھارت

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

استحکامِ خلافت کیلئے حضرت مصلح موعودؓ کی عظیم مساعی

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں خلافت کی برکات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے: وَلَیُمَکِّنَنَّ لَھُمۡ دِیۡنَھُمُ الَّذِی ارۡتَضٰی لَھُمۡ (النور:56) ترجمہ: اور اُن کے لئے اُن کے دین کو، جو اُس نے اُن کے لئے پسند کیا، ضرور تمکنت عطا کرے گا۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تمکنت و اشاعت دین کے لئے قائم اہم ادارہ یعنی خلافت کے قیام، استحکام و بقائے دوام کے لئے ہر ممکن سعی فرمائی اور اپنے اقوال و افعال، خطبات و تقاریر اور مضامین و تحریرات نیز عملی منصوبوں اور اقدامات کے ذریعہ احباب جماعت کے دلوں میں یہ بات میخ کی طرح گاڑ دی کہ اب تمام تر روحانی ترقیات وفتوحات خلافت احمدیہ سے ہی وابستہ ہیں۔

بوقت انتخاب خلافت اولیٰ جب بزرگان جماعت نے حضرت مولانا نورالدین صاحبؓ کو خلیفہ منتخب کئے جانے کے متعلق حضرت مصلح موعودؓ سے مشورہ مانگا تو آپؓ نے نہایت انشراح صدر سے فرمایا:

"حضرت مولانا سے بڑھ کر کوئی نہیں اور خلیفہ ضرور ہونا چاہئے اور حضرت مولانا ہی خلیفہ ہونے چاہئیں ورنہ اختلاف کا اندیشہ ہے"۔

(سوانح فضل عمرؓ جلد1 صفحہ 181)

حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کو خلیفہ منتخب ہوئے ابھی پندرہ روز بھی نہ گزرے تھے کہ انجمن کے بعض سرکردہ ممبران نے خلافت کے اختیارات پر سوالات اٹھانے شروع کر دیئے۔ جب محترم خواجہ کمال الدین صاحب نے مولوی محمد علی صاحب کی موجودگی میں حضرت مرزا محمود احمد صاحب سے بھی یہی سوال کیا تو آپؓ نے جواباً فرمایا:

"اختیارات کے فیصلہ کا وہ وقت تھا جبکہ ابھی بیعت نہ ہوئی تھی جبکہ حضرت خلیفہ اوّل نے صاف صاف کہہ دیا کہ بیعت کے بعد تم کو پوری پوری اطاعت کرنی ہوگی اور اس تقریر کو سن کر ہم نے بیعت کی تو اب آقا کے اختیار مقرر کرنے کا حق غلاموں کو کب حاصل ہے۔"

(آئینہ صداقت۔ انوار العلوم جلد6 صفحہ 186)

حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کی وفات پر باغیانِ خلافت نے خلافت کے وُجود سے ہی انکار کر دیا۔لیکن جماعت کی بڑی اکثریت نے جب حضرت مرزا محمود احمد صاحبؓ کو خلیفہ تسلیم کر لیا تو فتنہ گروں نے آپ کو ناکام کرنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا۔کبھی یہ فتنہ پیغامیوں کی صورت میں ظاہر ہوا اور کبھی مصری فتنہ کی شکل اختیار کی، کبھی یہ فتنہ مستریوں کے لباس میں نمودار ہوا اور کبھی منان، وہاب کی صورت میں اس نے چہرہ دکھلایا۔کبھی یہ اندرونی حملوں اور فتنوں کی صورت میں دکھائی دیا اور کبھی بیرونی یلغار کی صورت میں نظر آیا۔حضرت مصلح موعودؓ نے ان تمام فتنوں کا نہایت جوانمردی سے مقابلہ کیا اور فرمایا:

"مجھے خدا نے خلیفہ بنایا ہے اور کوئی شخص نہیں جو میرا مقابلہ کر سکے اگر تم میں کوئی ماں کا بیٹا ایسا موجود ہے جو میرا مقابلہ کرنے کا شوق اپنے دل میں رکھتا ہو تو وہ اب میرے مقابلہ میں اٹھ کر دیکھ لے خدا اس کو ذلیل اور رُسوا کرے گا بلکہ اسے ہی نہیں اگر دنیا جہان کی تمام طاقتیں مل کر بھی میری خلافت کو نابود کرنا چاہیں گی تو خدا اُن کو مچھر کی طرح مسل دے گا اور ہر ایک جو میرے مقابل میں اٹھے گا گرایا جائے گا جو میرے خلاف بولے گا خاموش کرایا جائے گا اور جو مجھے ذلیل کرنے کی کوشش کرے گا وہ خود ذلیل اور رُسوا ہوگا"۔

(خلافت راشدہ۔ انوار العلوم جلد15 صفحہ 592)

استحکامِ خلافت کیلئے حضرت مصلح موعودؓ کی کاوشوں میں ایک نمایاں کام ذیلی تنظیموں کا قیام اور ان کے عہد میں اس بات کا نمایاں ذکر فرمانا ہے کہ وہ ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہیں گے۔ خلافت کی حفاظت اور اس کے استحکام کیلئے ہر قربانی کیلئے ہر دم تیار رہیں گے۔ اور اپنی اولاد کو بھی نسل در نسل خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتے رہیں گے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو خلافت کا سلطان نصیر بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حافظ سید رسول نیاز

القرآن الکریم

لَآ أُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝
وَأَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝
وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۝
لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ۝
(سورۃ البلد: آیات 2 تا 5)

ترجمہ: خبردار! میں اس شہر کی قسم کھاتا ہوں۔
جبکہ تو اس شہر میں (ایک دن) اُترنے والا ہے۔
اور باپ کی اور جو اُس نے اولاد پیدا کی۔
یقیناً ہم نے انسان کو ایک مسلسل محنت میں (رہنے کے لئے) پیدا کیا۔

حدیث النّبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اِلَى الْاَرْضِ، فَيَتَزَوَّجُ، وَيُوْلَدُ لَهٗ۔ وَيَمْكُثُ خَمْسًا وَّاَرْبَعِيْنَ ثُمَّ يَمُوْتُ فَيُدْفَنُ مَعِيْ فِيْ قَبْرِيْ فَاَقُوْمُ اَنَا وَعِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ فِيْ قَبْرٍ وَّاحِدٍ بَيْنَ اَبِيْ وَعُمَرَ۔
(مشکوٰۃ۔ کتاب الفتن۔ باب نزول عیسیٰ ابن مریم)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عیسیٰ بن مریم جانب زمین نازل ہوگا اور وہ شادی کرے گا اور اُس کے ہاں اولاد ہوگی۔ وہ زمین پر 45 سال رہے گا پھر جب وہ وفات پائے گا تو میری قبر میں میرے ساتھ دفن ہوگا۔ پھر مَیں اور عیسیٰ بن مریم، ابوبکرؓ اور عمرؓ کے درمیان ایک ہی قبر سے اُٹھیں گے۔

ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

پیشگوئی دربارہ مصلح موعودؓ

سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے 20 فروری 1886ء کو ایک اشتہار شائع فرمایا۔ جس میں ''مصلح موعود'' کے بارہ میں ایک عظیم الشان پیشگوئی کا ذکر کرتے ہوئے آپ علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

''بالہام اللہ تعالیٰ وَاِعْلَامِہٖ عَزَّوَجَلَّ خدائے رحیم وکریم بزرگ وبرتر نے جو ہر یک چیز پر قادر ہے (جَلَّ شَانُہٗ وَعَزَّ اِسْمُہٗ) مجھ کو اپنے الہام سے مخاطب کر کے فرمایا کہ مَیں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں اُسی کے موافق جو تُو نے مجھ سے مانگا۔ سو مَیں نے تیری تضرّعات کو سُنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بپایۂ قبولیت جگہ دی اور تیرے سفر کو (جو ہوشیار پور اور لدھیانہ کا سفر ہے) تیرے لئے مبارک کر دیا۔ سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے، فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اے مظفر تجھ پر سلام! خدا نے یہ کہا۔ تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں اور تا دینِ اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اور تا لوگ سمجھیں کہ مَیں قادر ہوں جو چاہتا ہوں سو کرتا ہوں اور تا وہ یقین لائیں کہ مَیں تیرے ساتھ ہوں اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفیٰ ﷺ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔ سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا، ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا، وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذرّیت و نسل ہوگا۔ خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے اس کا نام **عنموایل** اور بشیر بھی ہے، اُس کو مقدس رُوح دی گئی ہے اور وہ رجس سے پاک ہے وہ نور اللہ ہے۔ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے، اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا، وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور رُوح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا کی رحمت وغیوری نے اُسے اپنے کلمہ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین وفہیم ہوگا اور دل کا حلیم اور علومِ ظاہری وباطنی سے پُر کیا جائے گا اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند۔ مَظْھَرُ الْاَوَّلِ وَ الْاٰخِرِ، مَظْھَرُ الْحَقِّ وَ الْعَلَاءِ کَاَنَّ اللّٰہَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ۔ جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نُور آتا ہے نُور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی رُوح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اُٹھایا جائے گا۔ وَکَانَ اَمْرًا مَّقْضِیًّا۔''

﴿آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 647۔ مجموعہ اشتہارات: جلد اوّل: صفحہ 124 تا 125 مطبوعہ 2019ء﴾

گزارشات
ازصدرمجلس

’انصاراللہ‘ کو حضور انور ایدہ اللہ کی زرّیں نصائح

اختتامی خطاب برموقع سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ برطانیہ 2021ء میں سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بیان فرمودہ چند زرّیں نصائح درج ذیل ہیں۔

(1) آپ جو اپنے آپ کو انصار اللہ کہتے ہیں اس بات کو ہر وقت سامنے رکھیں کہ انصار اللہ تبھی کہلا سکتے ہیں جب اس زمانے کے امام، اللہ تعالیٰ کے فرستادہ حضرت مسیح موعود اور مہدی معہود علیہ السلام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے صرف نام کے انصار اللہ نہ ہوں بلکہ اس روح کو سمجھتے ہوئے نحنُ انصار اللّٰہ کا نعرہ لگائیں۔

(2) انصار اللہ کی عمر تو ایسی عمر ہے کہ جس میں اگلی زندگی کا سفر زیادہ واضح نظر آتا ہے اور آنا چاہیے۔ جتنی عمر بڑھتی ہے موت اتنی ہی قریب ہوتی جاتی ہے۔ اس میں ہماری ترجیحات کیا ہونی چاہئیں، اس کا اندازہ ہم خود ہی سوچ کر لگا سکتے ہیں۔ ہمیں تقویٰ اختیار کرنا چاہیے۔

(3) انصار اللہ کو سب سے بڑھ کر تبلیغ اسلام کا عظیم کام کرنے کا مخاطب اپنے آپ کو سمجھنا چاہیے۔

(4) پس ہمیں اپنے عہد بیعت کو نبھانے کیلئے اپنے انصار اللہ کے عہد کو نبھانے کیلئے اس عظیم کام میں حضرت مسیح موعودؑ کا مددگار بننے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ اس عظیم کام کو سرانجام دینے کے لیے میدان میں اترنا ہوگا تبھی ہم حقیقی انصار اللہ کہلا سکتے ہیں۔

(5) صرف منہ سے دعویٰ کر دینا کہ ہم انصار اللہ ہیں کافی نہیں ہے۔ اس کے لیے ہمیں اپنے جائزے بھی لینے ہوں گے۔

(6) ہمیں اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ کیا ہم نے اپنی حالتوں میں وہ تبدیلی پیدا کر لی ہے یا اس تبدیلی کے پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جو حضرت مسیح موعودؑ کے مشن کو آگے بڑھانے کے لیے ضروری ہے۔ اگر نہیں تو ہمارا نحنُ انصار اللّٰہ کا نعرہ بے مقصد اور بے بنیاد ہے۔

(7) اگر زندگی کے مقصد کو ہم سمجھ گئے تو ہم حقیقی انصار میں شامل ہو جائیں گے کیونکہ یہی معیار حاصل کرنے والے وہ لوگ ہیں جو نبی کے حقیقی مددگار بن سکتے ہیں۔

(8) تبلیغ کیلئے یہ دو باتیں ہمیشہ یاد رکھنی چاہئیں کہ اپنے عمل اور تعلیم میں مطابقت پیدا کرنا اور دوسرے صبر سے کام لیتے ہوئے مستقل مزاجی سے اور برداشت سے تبلیغ کرتے چلے جانا ہے۔ پس ہمیں اس حوالے سے بھی اپنے جائزے لینے چاہئیں اور تبلیغ کے کام کو آگے بڑھانا چاہیے۔

(9) انصار اللہ قرآن کریم کے حکموں کی تلاش کریں۔ جو نواہی اور اَوامر ہیں ان کو دیکھیں۔ جو نہ کرنے والی باتیں ہیں ان سے رکیں۔ جو کرنے والی باتیں ہیں ان کو اختیار کریں۔ تبھی انصار اللہ حقیقی بیعت کا حق ادا کر سکتے ہیں اور تبھی ہم حقیقی رنگ میں انصار اللہ بن کے یہ پیغام دنیا کو پہنچا سکتے ہیں اور دنیا کو سیدھے رستے پہ چلا سکتے ہیں۔

(10) انصار اللہ کو حقیقی انصار اللہ بننے کے لیے بہت غور کرنے کی ضرورت ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کی محبت ہمیں اپنے دل میں پیدا کرنے کی بہت کوشش کرنی چاہیے کہ ہمارے عمل بھی اس وقت حقیقی عمل بنیں گے جب ہم خدا تعالیٰ کی محبت کی وجہ سے نیکیاں بجالانے کی کوشش کریں گے۔

(11) حضرت مسیح موعودؑ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ہماری کامیابی دعاؤں سے ہی ہونی ہے۔ پس جب ہم اپنی عملی حالتوں کی تبدیلی کے ساتھ دعاؤں اور عبادات کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے کی کوشش کریں گے تو تبھی ہم حضرت مسیح موعودؑ کے حقیقی انصار میں شمار ہو سکتے ہیں۔

(12) ہم انصار اپنی اگلی نسلوں کے ذہنوں میں سوال پیدا کرنے کی بجائے ان کی اصلاح اور جماعت سے جوڑنے کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب انصار کو ان بابرکت نصائح پر گامزن ہونے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ ہم حقیقی معنوں میں انصار اللہ میں شامل ہو کر اپنے عہد کے مطابق مقبول عمل بجالانے والے ہوں۔ آمین۔

عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصار اللہ بھارت

خلاصہ جات خطباتِ جمعہ ماہ دسمبر 2021ء

سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خطبہ جمعہ: 3دسمبر 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت ابوبکر صدیقؓ کے کمالات ومناقب کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج حضرت ابوبکر صدیقؓ کا ذکر شروع ہوگا۔ آپؓ کا نام جاہلیت میں عبدالکعبہ تھا جسے حضور ﷺ نے تبدیل کر کے عبداللہ رکھ دیا تھا۔ آپؓ کی کنیت ابوبکر اور لقب عتیق اور صدیق تھے۔ آپؓ کی ولادت عام الفیل کے دو سال چھ ماہ بعد 573 عیسوی میں ہوئی۔ آپؓ کا تعلق قریش کے قبیلہ بنو تیم بن مرۃ سے تھا۔ آپؓ کے والد کا نام عثمان بن عامر تھا اور کنیت ابوقحافہ تھی۔ والدہ کا نام سلمیٰ بنت صخر بن عامر تھا اور کنیت ام الخیر تھی۔ حضرت ابوبکرؓ کا شجرہ نسب ساتویں پشت میں مرۃ پر جا کر رسول اللہ ﷺ سے ملتا ہے۔ حضرت ابوبکرؓ کے والدین آپؓ کی وفات کے بعد تک زندہ رہے اور انہوں نے اپنے بیٹے یعنی حضرت ابوبکرؓ کا ورثہ پایا۔ آپؓ کے والد نے فتح مکّہ کے موقعے پر اسلام قبول کیا تھا جبکہ والدہ ابتدائی اسلام قبول کرنے والوں میں شامل تھیں۔ جب رسول اللہ ﷺ اور آپؐ کے صحابہ کی تعداد محض اڑتیس تھی۔ حضرت ابوبکرؓ، حضور ﷺ کو درخواست کر کے مسجدِ حرام میں لے گئے اور وہاں لوگوں کو اللہ کی طرف دعوت دی۔ چنانچہ وہاں موجود لوگ مسلمانوں پر ٹوٹ پڑے اور انہیں بری طرح مارا پیٹا۔ حضرت ابوبکرؓ کو پیروں تلے اتنا روندا گیا کہ آپؓ کی موت میں کوئی شک باقی نہ رہا۔ جب آپؓ کو کچھ ہوش آئی تو سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ کا حال دریافت کیا۔ پھر اپنی والدہ کو امِّ جمیل جو حضرت عمر بن خطاب کی بہن تھیں ان کے پاس بھجوایا، امِّ جمیل حضرت ابوبکرؓ کے پاس آئیں اور آپؓ کی والدہ کے سامنے حضور ﷺ کے متعلق بات کرنے سے گھبرائیں۔ حضرت ابوبکرؓ نے یقین دہانی کرائی کہ ان کی والدہ اس راز کو ظاہر نہیں کریں گی۔ اس پر امِّ جمیل نے بتایا کہ حضور ﷺ دارِ ارقم میں خیریت سے ہیں۔ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا کہ خدا کی قسم! مَیں نہ کھانا چکھوں گا اور نہ پانی پیوں گا یہاں تک کہ پہلے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو جاؤں۔ حضرت ابوبکرؓ اسی حالت میں سہارا لے کر لڑکھڑاتے ہوئے حضورِ اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اس وقت آپؓ پر شدید رقت طاری تھی۔ حضور ﷺ نے آپؓ کی حالت دیکھی تو بوسہ دینے کے لیے حضرت ابوبکرؓ پر جھکے۔ حضرت ابوبکرؓ نے اپنی والدہ کے حسنِ سلوک کا ذکر کیا اور عرض کی کہ ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ آپؐ کے طفیل انہیں آگ سے بچالے۔ حضور ﷺ نے دعا کی اور حضرت ابوبکرؓ کی والدہ کو قبولِ اسلام کی دعوت دی چنانچہ انہوں نے اسلام قبول کرلیا۔

حضرت ابوبکرؓ کا ایک لقب 'عتیق' تھا۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے جو حضرت ابوبکرؓ کو صدیق کا خطاب دیا تو اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ آپؓ میں کیا کیا کمالات تھے۔ حضرت ابوبکرؓ نے جو صدق دکھایا اس کی نظیر ملنی مشکل ہے۔ آپؓ کا ایک اور لقب 'خلیفۃ الرسول اللہ'، 'اَوَّاہ' یعنی بہت بُردبار اور نرم دل، 'امیر الشاکرین' یعنی شکر کرنے والوں کا سردار، 'ثانی اثنین' ہے۔ آپؓ کا ایک لقب 'خلیل الرسول' بھی ہے۔ تعبیر الرؤیا کا بڑا گہرا علم آپؓ کو عطا کیا گیا

تھا۔ اسی طرح فنِ علم الانساب میں بھی کمال تک پہنچے ہوئے تھے۔
اسلام سے قبل خون بہا اور دیتیں اکٹھی کرنا قبیلہ بنو تیم بن مرۃ کے ذمے تھا چنانچہ جب حضرت ابوبکرؓ جوان ہوئے تو یہ خدمت آپؓ کے سپرد ہوئی۔ غریبوں اور مظلوموں کی مدد کے معاہدے حلف الفضول میں بھی آپؓ شامل تھے۔۔ زمانۂ جاہلیت سے ہی آپؓ کو شرک سے نفرت تھی۔ کبھی کسی بت کو سجدہ نہ کیا تھا۔ آپؓ کو شراب سے بھی نفرت تھی۔

خطبہ جمعہ: 10 دسمبر 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت ابوبکر صدیقؓ کے کمالات و مناقب کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اسد الغابہ میں ذکر ملتا ہے کہ یمن میں ازد قبیلہ کے ایک بوڑھے شخص نے اپنے سچے علم کی روشنی میں حرم میں ایک نبی کے مبعوث ہونے اور اُس کے مددگار شخص کے پیٹ پر تِل، بائیں ران پر ایک علامت، بڑی عمر، پتلا جسم اور چند دیگر صفات کا حضرت ابوبکرؓ میں موجود ہونے کی نشاندہی کرتے ہوئے اُن کو خبردار کیا کہ ہدایت سے انحراف نہ کرنا، مثالی و بہترین راستے کو مضبوطی سے تھام کر خدا کی طرف سے دیے گئے مال و دولت کے متعلق خدا سے ڈرتے رہنا۔
حضرت ابوبکرؓ نے واپس مکہ آ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اُن کے دعویٰ کی تصدیق چاہی۔ نبی کریمؐ نے اُن کی یمن کے بوڑھے شخص سے ملاقات کا حوالہ دیا جس پر حضرت ابوبکرؓ نے آپؐ کے ہاتھ پر گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپؐ اللہ کے رسول ہیں۔

حضرت مصلح موعودؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریمؐ نے جب دعویٰ نبوت فرمایا تو اس وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کہیں باہر گئے ہوئے تھے واپس تشریف لائے تو آپ کی ایک لونڈی نے آپ سے کہا کہ آپ کا دوست تو (نعوذ باللہ) پاگل ہو گیا ہے اور وہ عجیب عجیب باتیں کرتا ہے کہتا ہے کہ مجھ پر آسمان سے فرشتے نازل ہوتے ہیں۔ حضرت ابوبکرؓ اسی وقت اٹھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مکان پر پہنچے رسول کریمؐ نے پہلے کچھ تمہیدی طور پر بات کرنی چاہی مگر حضرت ابوبکرؓ نے کہا کہ نہیں نہیں آپ صرف یہ بتائیں کہ کیا یہ بات درست ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں درست ہے اس پر حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا کہ میں آپ پر ایمان لاتا ہوں۔ اور پھر انہوں نے کہا یا رسول اللہ میں نے دلائل بیان کرنے سے صرف اس لئے روکا تھا کہ میں چاہتا تھا کہ میرا ایمان مشاہدہ پر ہو دلائل پر اس کی بنیاد نہ ہو کیونکہ آپ کو صادق اور راستباز تسلیم کرنے کے بعد کسی دلیل کی ضرورت ہی نہیں رہتی۔ اس کے بعد ابوبکرؓ نے ایسے نوجوانوں کو جمع کر کے جو حضرت ابوبکرؓ کی نیکی اور تقویٰ کے قائل تھے انہیں سمجھانا شروع کیا اور سات آدمی رسول کریمؐ پر ایمان لے آئے۔ یہ سب نوجوان تھے جن کی عمر 12 سال سے لے کر 25 سال تک تھی۔ عشرہ مبشرہ میں سے پانچ صحابہ حضرت عثمان بن عفانؓ، حضرت زبیر بن عوامؓ، حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ، حضرت سعد بن ابی وقاصؓ، حضرت طلحہ بن عبید اللہؓ نے آپؓ کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔

کفار مکہ نے اسلام قبول کرنے والوں پر طرح طرح کے مظالم کیے۔ نہ صرف کمزور اور غلام مسلمان ہی ظلم و تشدد کا نشانہ بنے بلکہ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکرؓ بھی محفوظ نہ رہے۔ سیرت حلبیہ میں ایک واقعہ مذکور ہے کہ قریش کا شیر کہلانے والے نوفل بن عدویہ نے حضرت ابوبکرؓ اور حضرت طلحہؓ کو اسلام کا اظہار کرنے پر دونوں کو پکڑ کر ایک ہی رسی سے باندھ دیا۔ اسی وجہ سے حضرت ابوبکرؓ اور حضرت طلحہؓ کو قَرِیْنَیْن بھی کہتے ہیں یعنی دو ساتھی ملے ہوئے۔
ایک بار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد حرام کے حطیم میں نماز پڑھ رہے تھے کہ عقبہ بن ابی معیط نے کپڑا آپؐ کی گردن میں ڈال کر آپؐ کا گلہ زور سے گھونٹا۔ اتنے میں حضرت ابوبکرؓ پہنچ گئے اور انہوں نے عقبہ کو دھکیل کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہٹایا اور کہا اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ یَّقُوْلَ رَبِّیَ اللّٰهُ کہ کیا تم محض اس لیے ایک شخص کو قتل کرو گے کہ وہ کہتا ہے کہ میرا ربّ اللہ ہے۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب اسلام قبول کیا تو اُن کے پاس چالیس ہزار درہم تھے۔ آپؓ نے اسے اللہ کی راہ میں خرچ کیا اور سات ایسے غلاموں کو آزاد کروایا جن کو اللہ کی وجہ سے تکلیف دی جاتی تھی۔ ان غلاموں میں حضرت بلالؓ، حضرت عامر بن فہیرہؓ، حضرت زنیرہؓ، حضرت نہدیہؓ اور ان کی بیٹی، بنی مؤمل کی ایک لونڈی اور ام عبیس شامل تھے۔

خطبہ جمعہ: 17 دسمبر 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت ابوبکر صدیقؓ کے کمالات ومناقب کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت ابوبکرؓ کے والد نے ایک بار آپؓ کو یہ مشورہ دیا کہ تم طاقتور مردوں کو آزاد کراؤ تا کہ وہ تمہاری حفاظت تو کریں، اس پر آپؓ نے جواب دیا کہ مَیں تو محض اللہ عزوجل کی رضا چاہتا ہوں۔ علامہ قرطبی و علامہ آلوسی اور بعض دیگر مفسرین کہتے ہیں کہ سورۃ اللیل کی آیات فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰی وَاتَّقٰی سے وَلَسَوۡفَ یَرۡضٰی تک آیات حضرت ابوبکرؓ کے اسی عمل کی وجہ سے آپؓ کی شان میں نازل ہوئی ہیں۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو غلام رسول کریمؐ پر ایمان لائے ان میں حبشی بھی تھے جیسے بلالؓ، ان میں رومی بھی تھے جیسے صہیبؓ، ان میں عیسائی بھی تھے جیسے جبیرؓ اور صہیبؓ اور مشرکین بھی تھے جیسے بلالؓ اور عمارؓ۔

جب کفار کے مظالم حد سے بڑھ گئے تو حضورﷺ نے رجب 5 نبوی میں مسلمانوں کو حبشہ کی جانب ہجرت کا ارشاد فرمایا۔ حضرت ابوبکرؓ بھی ہجرت کے ارادے سے نکلے تھے لیکن برک الغماد مقام پر قارہ قبیلے کے سردار ابن دغنہ نے آپؓ کے ارادے کو جان کر پناہ دینے کا عہد کیا اور واپس مکّہ لے آیا۔ قریش نے ابن دغنہ کی پناہ قبول کی لیکن کہا کہ ابوبکرؓ سے کہو کہ وہ اپنے رب کی عبادت اپنے گھر میں ہی کیا کرے۔ اس کے بعد حضرت ابوبکرؓ اپنے گھر میں ہی نماز اور تلاوتِ قرآن کیا کرتے۔ کچھ عرصے بعد آپؓ نے اپنے گھر سے ملحقہ صحن میں عبادت کی جگہ بنالی جہاں مشرک عورتیں اور بچے آپؓ کی پُرسوز عبادت کی کیفیت کو حیرت سے دیکھتے۔ اس پر قریشِ مکہ نے ابنِ دغنہ کو آگاہ کیا اور حضرت ابوبکرؓ نے ابن دغنہ کو فرمایا کہ مَیں آپ کی پناہ واپس کرتا ہوں اور اللہ کی پناہ پر راضی ہوں۔ حضرت ابوبکرؓ نے اپنے صحن میں جو مسجد بنائی تھی اس کے بارے میں صحیح بخاری کی شرح عمدۃ القاری میں لکھا ہے کہ یہ پہلی مسجد تھی جو اسلام میں بنائی گئی۔

حضرت ابوبکرؓ شعبِ ابی طالب میں بھی حضور اکرمؐ کے ساتھ تھے۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ فرماتے ہیں کہ ان مشکل ترین حالات میں بھی حضرت ابوبکرؓ نے رسول کریمؐ کا ساتھ نہ چھوڑا تھا۔

حضرت ابنِ عباسؓ فرماتے ہیں کہ جب غُلِبَتِ الرُّوۡمُ فِیۡۤ اَدۡنَی الۡاَرۡضِ والی آیات نازل ہوئیں تو حضرت ابوبکرؓ نے مشرکین کے ساتھ شرط قائم کرلی۔ علامہ بدرالدین عینی لکھتے ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ اور ابوجہل کے درمیان چند سال کی مدت پر شرط لگی تھی، حضورﷺ نے فرمایا تھا کہ 'بِضۡع' کا لفظ وہاں استعمال ہوتا ہے جہاں نو برس یا سات برس کا اطلاق ہوتا ہو پس مدت بڑھالو۔ اس پر حضرت ابوبکرؓ نے مدت بڑھالی اور بالآخر اہلِ روم غالب آگئے۔

جب اللہ تعالیٰ نے حضورﷺ کو عرب قبائل میں تبلیغ کا حکم دیا تو آپؐ حج کے موقعے پر حضرت ابوبکرؓ اور حضرت علیؓ کے ساتھ اَوس اور خزرج نیز بعض دیگر قبائل کی مجالس میں تشریف لے گئے اور انہیں تبلیغ کی۔ اسی طرح ایک حج کے موقعے پر آپؐ نے قبیلہ بکر بن وائل کی جانب حضرت ابوبکرؓ کو تبلیغ کے لیے بھجوایا۔ ایک قبیلہ بنی شیبان بن ثعلبہ حضورﷺ کی دعوت سے متاثر تو بہت ہوا تاہم ان کے سرداروں میں سے ایک مثنّٰی بن حارثہ نے کسریٰ کے ساتھ اپنے معاہدے کا ذکر کیا جس کے مطابق وہ نہ کوئی نیا کام کرسکتے تھے اور نہ کسی نئے کام کے کرنے والے کو پناہ دے سکتے تھے۔ حضور اکرمﷺ نے انہیں فرمایا کہ اگر تھوڑے عرصے میں اللہ تعالیٰ تمہیں کسریٰ کی زمین کا وارث بنادے تو کیا تم اللہ کی تسبیح و تقدیس کروگے؟ یہ سن کر وہ آمادہ ہوگئے۔ خدا کی قدرت کہ وہی مثنّٰی جو کسریٰ سے مرعوب ہوکر اسلام قبول کرنے سے ہچکچارہے تھے حضرت ابوبکرؓ کی خلافت میں کسریٰ سے لڑائی کے وقت اسلامی فوج کے سپہ سالار تھے۔

افغانستان اور پاکستان کے احمدیوں کیلئے دعا کی تحریک کرنے کے بعد حضورِ انور نے مکرم الحاج عبدالرحمٰن عینن صاحب سابق سیکرٹری امورِ عامہ و افسر جلسہ سالانہ گھانا۔ مکرم اذیاب علی محمد الجبالی صاحب آف اردن۔ مکرم دین محمد شاہد صاحب ریٹائرڈ مربی سلسلہ حال مقیم کینیڈا۔ مکرم میاں رفیق احمد صاحب کارکن دفتر جلسہ سالانہ۔ مکرمہ قانتہ ظفر صاحبہ اہلیہ مکرم احسان اللہ ظفر صاحب سابق امیر جماعت امریکہ کا ذکرِ خیر فرماکر نمازِ جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

خطبہ جمعہ 24 دسمبر 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت ابوبکر صدیقؓ کے کمالات ومناقب کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِانور ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت مدینہ میں حضرت ابوبکرؓ کی مصاحبت کا بھی ذکر ہے۔ مکہ میں مقیم مسلمانوں پر جب کفار مکہ کا ظلم وستم مسلسل بڑھا تو اِسی دوران آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک خواب میں دو مسلمانوں کو شور زمین والی کھجوروں میں گھرا مقام ہجرت دکھایا گیا۔ اُس کا جغرافیہ اور نقشہ دیکھتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اجتہاد فرمایا کہ یہ جگہ یمامہ یا ہجر ہے۔ کچھ عرصہ بعد جب مدینہ کے سعادت مند انصار نے اسلام قبول کرنا شروع کیا تو القائے ربّانی سے آپؐ پر منکشف ہوا کہ وہ یثرب کی سرزمین ہے جو بعدازاں مدینہ کے نام سے مشہور ہونے والی تھی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت کے بعد مکہ کے مسلمانوں نے مدینہ کی طرف ہجرت شروع کر دی جس میں بیعت عقبہ ثانیہ کے بعد اور بھی تیزی آ گئی۔ مکہ کے ظالم سردار غصہ سے تلملا کر مسلمانوں پر ظلم وستم کے نت نئے طریقے استعمال کرنے لگے لیکن صبر وشکر کرنے والے مومنوں کی جماعت میں سے جو ہجرت کر سکتے تھے مدینہ کی طرف مسلسل ہجرت کرتے چلے گئے جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اِذن خداوندی کا انتظار فرما رہے تھے۔ حضرت ابوبکرؓ نے جب ہجرت کی اجازت طلب کی تو آپؐ نے فرمایا کہ عَلٰى رِسْلِكَ فَاِنِّيْ اَرْجُوْا اَنْ يُّؤْذَنَ لِيْ یعنی ذرا ٹھہر جائیں کیونکہ میں بھی امید کرتا ہوں کہ مجھے بھی اجازت دی جائے۔ آخر مکہ میں صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکرؓ، حضرت علیؓ اور چند غلام رہ گئے۔

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ کفار مکہ کو جب یہ خدشہ ہوا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کر کے مدینہ نہ چلے جائیں تو وہ آپؐ کے خلاف خفیہ مشورہ کرنے کے لیے قصی بن کلاب کے گھر دارالندوہ میں جمع ہوئے۔ یہ دن یوم الزحمہ کہلاتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف مختلف تجاویز زیر غور آتی رہیں جیسے یا تو ایک ہی جگہ پابند کر دیا جائے یا پھر وطن سے نکال دیا جائے لیکن ابوجہل کی رائے تھی کہ قریش کے ہر قبیلے سے مضبوط اور حسب ونسب والا جوان چنا جائے اور وہ لوگ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو قتل کر دیں۔ اس طرح آپؐ کا خون سارے قبائل میں منقسم ہو جائے گا اور بنوعبد مناف سارے قبیلوں سے جنگ نہ کر سکیں گے اور دیت دینے پر راضی ہو جائیں گے۔

ہجرت کی اجازت ملنے کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم شدید گرمی کے موسم میں دوپہر کے وقت پوری احتیاط کے ساتھ چادر اوڑھے تاکہ کسی کو آپؐ کا علم بھی نہ ہو حضرت ابوبکرؓ کے گھر تشریف لے گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکرؓ کو بتایا کہ مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہجرت کرنے کی اجازت مل گئی ہے۔ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہؐ! کیا مجھے بھی ساتھ لے چلیں گے؟ آپؐ نے فرمایا: ہاں۔ حضرت ابوبکرؓ نے اپنی فراست سے دو اُونٹنیاں پہلے سے ہی آٹھ سو درہم میں خرید کر تیار کر لی تھیں۔

منصوبے کے مطابق پہلی منزل غار ثور طے کی گئی جہاں تین دن قیام کرنا تھا۔ مکہ کے اطراف تمام صحرائی راستوں سے واقف ایک مشرک لیکن شریف النفس شخص عبداللہ بن اُریقط کے حوالے تین اونٹنیاں کی گئیں کہ وہ تین دن بعد غار ثور پر علی الصبح لے کر آ جائے۔ یہ شخص بعدازاں مسلمان ہو گیا تھا۔ حضرت عبداللہ بن ابوبکرؓ کے سپرد یہ ڈیوٹی لگائی گئی کہ وہ روزانہ مکہ کے حالات کی رات کو غار ثور آ کر رپورٹ کریں گے۔ حضرت ابوبکرؓ کے ایک دانا اور ذمہ دار غلام عامر بن فہیرہ کو یہ ڈیوٹی دی گئی کہ وہ اپنی بکریاں غار ثور کے گرد ہی چَرائے گا اور رات کے وقت دودھ دینے والی بکریوں کا تازہ دودھ فراہم کرے گا۔ حضرت علیؓ کے سپرد یہ کام ہوا کہ وہ رات کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بستر مبارک پر آپؐ کی سبز یا ایک روایت کے مطابق سُرخ رنگ کی حضرمی چادر اوڑھ کر سوئیں گے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے لوگوں کو امانتیں واپس کر کے تین دن بعد مدینہ پہنچ جائیں گے۔

قریش مکہ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بستر پر حضرت علیؓ کے سونے کا علم ہوا تو آپؓ کو زدوکوب کر کے چھوڑ دیا۔ پھر حضرت اسماءؓ سے باز پُرس کے دوران ابوجہل نے زور سے اُن کے منہ پر طمانچہ مارا جس سے اُن کے کان کی بالی ٹوٹ گئی۔ آخر کار رئیسِ مکہ امیہ بن خلف

خود ایک ماہر کھوجی علقمہ بن کرز کو لے کر اپنے ساتھیوں سمیت عین غار ثور کے دہانے تک جا پہنچا۔لیکن خطرے کی اس گھڑی میں معجزانہ قدرت الٰہی سے ایک مکڑے نے غار کے منہ پر جالہ بُن دیا اور کبوتروں کے ایک جوڑے نے گھونسلا بنا کر انڈے دے دیے۔

خطبہ جمعہ 31 دسمبر 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت ابوبکر صدیقؓ کے کمالات ومناقب کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ، سورۃ فاتحہ اور سورۃ التوبہ آیت 40 کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جب کفارِ مکہ غار کے دہانے پر کھڑے باتیں کر رہے تھے تو حضرت ابوبکرؓ رسول اللہؐ کے پکڑے جانے کے خوف سے گھبرا گئے ایسے میں حضورؐ نے فرمایا کہ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا۔غم نہ کر و یقیناً ہمارا خدا ہمارے ساتھ ہے۔غارِ ثور کے پہاڑ کے پاس پہنچ کر سراغ رساں نے کہا کہ وہ لوگ یہاں سے آگے نہیں گئے۔اس پر کسی نے غار کے اندر جھانکنے کی کوشش کی تو امیّہ بن خلف نے تلخی اور بے پروائی سے کہا کہ یہ جالا اور درخت تو مَیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی پیدائش سے پہلے سے یہاں دیکھ رہا ہوں، تم لوگوں کا دماغ چل گیا ہے، وہ یہاں کہاں ہوسکتا ہے۔

قریش اس قدر قریب پہنچ گئے تھے کہ ان کے پاؤں غار کے اندر سے نظر آتے تھے اور ان کی آواز سنائی دیتی تھی۔کفار کو اتنے قریب پا کر حضرت ابوبکرؓ گھبرائے تو حضورؐ نے فرمایا کہ اے ابوبکر! تم ان دو شخصوں کے متعلق کیا گمان کرتے ہو جن کے ساتھ تیسرا اُن کا خدا ہے۔ اس پر حضرت ابوبکرؓ نے رقّت بھری آواز میں کہا کہ یا رسول اللہؐ! اگر مَیں مارا جاؤں تو مَیں تو بس ایک اکیلی جان ہوں لیکن اگر خدانخواستہ آپؐ پر کوئی آنچ آئے تو پھر تو گویا ساری امّت کی امّت مٹ گئی۔

سیّدنا حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ اس واقعے کا ایک پہلو یہ ہے کہ موسیٰ کے ساتھیوں نے گھبرا کر کہا کہ اے موسیٰ! ہم پکڑے گئے مگر محمدؐ کے توکّل نے آپؐ کے ساتھی پر بھی ایسا اثر ڈالا کہ اس کی زبان سے بھی یہ الفاظ نہ نکلے کہ ہم پکڑے گئے۔اس نے کہا تو صرف یہ کہ دشمن اتنا قریب آچکا ہے کہ اگر وہ ہمیں دیکھنا چاہے تو دیکھ سکتا ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ مصیبت کی اس گھڑی میں آنحضرتؐ کا یہ انتخاب ہی حضرت ابوبکرؓ کی صداقت اور اعلیٰ وفاداری کی زبردست دلیل ہے۔

عبداللہ بن اُرَیقط سے یہ وعدہ ٹھہرایا گیا تھا کہ وہ تین دن بعد صبح کے وقت اونٹ لے کر پہنچے گا چنانچہ تیسرے دن وہ اونٹنیاں لے کر غارِ ثور پر پہنچ گیا۔آنحضرتؐ کی ایک اونٹنی کا نام قصوا ملتا ہے اس پر آپؐ سوار ہوئے۔حضرت ابوبکرؓ نے اپنی اونٹنی پر اپنے ساتھ عامر بن فہیرہ کو سوار کیا اور اُریقط اپنے اونٹ پر سوار ہوا۔حضرت ابوبکرؓ کے پاس گھر پر کُل سرمایہ پانچ یا چھ ہزار درہم تھا، آپؐ نے روانہ ہوتے وقت وہ سرمایہ اپنے ساتھ رکھ لیا تھا۔آپؐ نے مکّے سے نکلتے ہوئے نہایت افسوس سے کہا کہ ان لوگوں نے اپنے نبی کو نکالا ہے اب یہ ضرور ہلاک ہوں گے۔جب مکّے سے تقریباً بیاسی میل کے فاصلے پر جحفہ مقام پر پہنچے تو آیت کریمہ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ نازل ہوئی یعنی وہ جس نے قرآن کو تجھ پر فرض کیا ہے تجھے ضرور ایک واپس آنے کی جگہ کی طرف واپس لے آئے گا۔

انعام کے لالچ میں آنحضرتؐ کا تعاقب کرنے والوں میں ایک نام سراقہ بن مالک کا بھی تھا جو بعد میں مسلمان ہوگئے تھے۔بار بار اس تعاقب کے خلاف فال نکلنے کے باوجود وہ کوشش کرتے رہے۔ان کی اونٹنی بُری طرح ٹھوکر کھا گئی، اس کے پاؤں ریت میں دھنس گئے۔ انہوں نے امان کی آواز لگائی اور حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا کہ مجھے یقین ہے کہ آپؐ ایک دن ضرور بادشاہ ہوں گے، مجھے کوئی عہد و پیمان لکھ دیں، حضورؐ نے انہیں وہ تحریر لکھوادی۔

حضورِانور نے نئے سال کے آغاز پر عالم گیر جماعتِ احمدیہ کو دعاؤں، نوافل اور انفرادی و اجتماعی تہجد کی طرف توجہ دلائی۔دُرود شریف، استغفار اور رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اور رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ یہ دعائیں پڑھنے کی تلقین فرمائی۔

حضورِانور نے مکرم ملک فاروق احمد کھوکھر صاحب سابق امیر ضلع ملتان، مکرم رحمت اللہ صاحب انڈونیشیا اور مکرم الحاج عبدالحمید ٹاک صاحب یاری پورہ کشمیر کا ذکر خیر فرما کر نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔☆☆

حضرت مصلح موعودکا ایک عظیم کارنامہ ہجری شمسی تقویم
ہجری شمسی تقویم کے دوسرے مہینہ تبلیغ کا تعارف

(شیخ مجاہد احمد شاستری۔نائب صدر صف دوئم مجلس انصاراللہ بھارت)

الٰہی وعدوں کے مطابق سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ظہور ہوا۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کا عظیم الشان نشان تھے۔ آپ کے ذریعہ جہاں کلام اللہ کے مرتبہ کا ظہور ہوا۔ وہاں اسلام میں زندگی کی نئی رونق اور دمق پیدا ہوئی۔ اسلامی تعلیم کا کوئی شعبہ نہیں جس میں آپ نے کارہائے نمایاں انجام نہ دئے ہوں۔ آپؓ نے اپنے عہد خلافت میں اہل حق کی قومی و ملی زندگی کے لئے دینی روایات کو قائم کرنے کی کوشش فرمائی۔ اس سلسلے میں حضور کا ایک اہم کارنامہ یہ ہے کہ حضورؓ نے اپنی جماعت میں سن عیسوی کی جگہ سن ہجری شمسی کو رائج فرمایا۔

حضرت مصلح موعودؓ کے ہجری شمسی کیلنڈر کے اجراء سے قبل دنیا میں کئی اور کلینڈر جاری تھے۔ وکی پیڈیا (Wikipedia) کے مطابق دنیا میں بسنے والی مختلف قومیتوں، تہذیبوں، مذاہب اور ملکوں میں مختلف ناموں سے کیلنڈرز جاری ہیں۔ ان کی تعداد 86 ہے۔ ان میں سے اہم ترین رائج الوقت کیلنڈر گریگورین (Gregorian) یعنی عیسوی کیلنڈر کہلاتا ہے جس کا انحصار سورج پر ہے اس لیے اِسے Solar Calender بھی کہا جاتا ہے۔ اس کا آغاز جنوری سے ہوتا ہے اور دسمبر اس کا آخری مہینہ ہے۔

مسلمانوں میں ہجری کلینڈر یعنی اسلامی کیلنڈر رائج ہے۔ ہجری کیلنڈر کا آغاز دوسرے خلیفہ راشد سیدّنا حضرت عُمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد خلافت میں ہوا۔ ہجری تقویم کی بنیاد چاند کی تاریخوں پر رکھی گئی تھی۔ مگر جیسا کہ قرآن مجید میں لکھا ہے کہ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ یعنی سورج اور چاند دونوں ہی حساب کے لئے مفید ہیں اور عقلی طور پر بھی اگر دیکھا جائے تو ان دونوں میں فوائد نظر آتے ہیں چنانچہ عبادتوں کو شروعی طریق پر چلانے کے لئے چاند مفید ہے۔ چاند کے لحاظ سے موسم بدلتے رہتے ہیں اور انسان سال کے ہر حصّہ میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والا قرار پاسکتا ہے۔ پس عبادت کو زیادہ وسیع کرنے کے لئے اور اس لئے کہ انسان اپنی زندگی کے ہر لحظہ کے لئے کہہ سکے کہ اُسے اس نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے گذارا ہے، عبادت کا انحصار قمری مہینوں پر رکھا گیا لیکن وقت کی صحیح تعیین کے لئے سُورج مفید ہے اور سال کے اختتام یا اس کے شروع ہونے کے اعتبار سے انسانی دماغ سُورج سے ہی تسلّی پاتا ہے۔

کئی مسلمان خلفاء اور بادشاہوں نے اسلامی تقوم کا آغاز کیا مگر وہ مستقل جاری نہ رہ سکا۔ احمدیہ مسلم جماعت کے دوسرے امام سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے 1938ء میں اپنے ''سیرِ رُوحانی'' والے مشہور سفر کے دوران جب دہلی میں رصدگاہیں اور جنتر منتر دیکھے تو اسی وقت سے تہیہ کرلیا کہ اس بارہ میں کامل تحقیق کرکے عیسوی شمسی سنہ کی بجائے ہجری شمسی سنہ جاری کردیا جائے۔ حضور نے 28دسمبر 1938ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر اپنی بصیرت افروز تقریر میں فرمایا:۔

'' قرآن فرماتا ہے کہ سورج اور چاند یہ دونوں حساب اور تاریخ بتانے کے لئے ہیں ...... میں نے جب قرآن کریم میں ان آیات کو دیکھا اور ان پر غور و تدبر کیا تو میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ واقعہ میں تاریخ اور حساب کے ساتھ سورج اور چاند دونوں کا بہت بڑا تعلق ہے اور یہ علوم کبھی ظاہر نہیں ہو سکتے تھے اگر سورج اور چاند کا وجود نہ ہوتا...... مجھے خیال آیا کہ چاند سے تو ہم پھر بھی کچھ نہ کچھ فائدہ اٹھا رہے ہیں اور ہجری قمری ہم میں جاری ہے جس سے لوگ بہت کچھ فائدہ اٹھاتے ہیں مگر سورج سے تو ہم بالکل فائدہ نہیں اٹھا رہے...... میرے نزدیک ضروری

تھا کہ جس طرح ہجری قمری بنائی گئی تھی اسی طرح ہجری شمسی بھی بنائی جاتی اوران دونوں سے فائدہ اٹھایا جاتا۔'' (سیر روحانی: صفحہ 78 تا 79)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے جنوری 1939ء کے آغاز میں ہی تقویم ہجری شمسی کی ترویج کے لئے ایک سب کمیٹی قائم فرمائی۔ جس کی تجاویز کے مطابق جنوری 1940ء سے ہجری شمسی کیلنڈر کا آغاز ہوا۔ اور فیصلہ ہوا کہ مروجہ عیسوی کیلنڈر کے کسی سال اور کسی مہینہ کے آغاز کے دن اور اس کے مقابل کے ہجری شمسی سال اور مہینہ کے آغاز کے دن میں اب کوئی فرق نہیں ہوگا اور 1319 ہش کے آغاز کا دن وہی ہوگا جو 1940ء کے آغاز کا دن تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی قائم کردہ کمیٹی کی تحقیق کے بعد جاری فرمودہ تقویم ہجری شمسی کی نمایاں خصوصیت یہ تھی کہ اس میں مہینوں کے نام ایسے مناسب تجویز کئے گئے جو اسلامی تاریخ کے مشہور واقعات کے لئے بطور یادگار تھے تا آنحضرت ﷺ کے فیضان اور دُنیا کے لئے دینِ کامل کی یاد قیامت تک ہر لحظہ تازہ ہوتی رہے۔

تقویم ہجری شمسی کے 12 مہینوں کے اسماء

ماہ صُلح (جنوری) ماہِ تبلیغ (فروری) ماہِ امان (مارچ) ماہِ شہادت (اپریل) ماہِ ہجرت (مئی) ماہ وفا (جولائی) ماہ ظہور (اگست) ماہ تبوک (ستمبر) ماہِ اخاء (اکتوبر) ماہِ نبوّت (نومبر) ماہِ فتح (دسمبر)

آج کے اس مضمون میں ہجری شمسی کلینڈر کے دوسرے مہینہ تبلیغ کے حوالہ سے چند باتیں عرض کرنی مقصود ہے۔

قرآن کریم میں ارشاد خداوندی ہے کہ اُدۡعُ اِلٰی سَبِیۡلِ رَبِّکَ بِالۡحِکۡمَۃِ وَالۡمَوۡعِظَۃِ الۡحَسَنَۃِ وَجَادِلۡہُمۡ بِالَّتِیۡ ہِیَ اَحۡسَنُ (النحل:126) یعنی کفار کو اپنے رب کے راستہ کی طرف حکمت یعنی عقل اور خوبصورت نصیحت کے ذریعہ بلا اور کفار کے ساتھ بڑے خوبصورت طریق سے مباحثہ کر۔ پھر فرمایا: یٰۤاَیُّہَا الرَّسُوۡلُ بَلِّغۡ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ مِنۡ رَّبِّکَ ؕ وَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلۡ فَمَا بَلَّغۡتَ رِسَالَتَہٗ ؕ وَاللّٰہُ یَعۡصِمُکَ مِنَ النَّاسِ (المائدہ:68) یعنی اے رسول جو کچھ تیرے رب نے تیرے طرف اتارا ہے اسے لوگوں تک پہنچا دے۔ اگر تو نے ایسا نہ کیا تو تو نے رسالت کا حق ادا نہیں کیا۔ اور اللہ تجھے لوگوں سے بچائے گا۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ ''آنحضرتؐ نے اپنی قوتِ قدسیہ کے زور سے اس تبلیغ کو بااثر بنانے میں لانظیر نمونہ دکھایا ہے''۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 327)

پیغام کو پھیلانے کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے آنحضرت ﷺ نے ہر طرح سے تبلیغ کی۔ کبھی خانہ کعبہ میں جا کر لوگوں کو تبلیغ کی، کبھی لوگوں کو دعوت پر بلا کر تبلیغ کی، کبھی صفا مروہ پر بلا کر سب کو اکٹھا کر کے تبلیغ کی، کبھی انفرادی تبلیغ کی، کبھی اجتماعی تبلیغ کی، کبھی سفر پر آنے والوں کو تبلیغ کی، کبھی تبلیغ کے لئے سفر کئے، کبھی تبلیغ کے لئے مبلغ بھجوائے، کبھی تبلیغ کے لئے خطوط بھجوائے، مشکل میں بھی تبلیغ کی اور جہاں تکلیف دی گئی وہاں بھی تبلیغ کی۔ اور سب سے بڑھ کر لوگوں کی ہدایت کے لئے دن رات رو رو کر اور تڑپ تڑپ کر اس طرح دعائیں کیں کہ خدائے عرش پکار اٹھا کہ لَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفۡسَکَ اَلَّا یَکُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِیۡنَ۔ (الشعراء:4) یعنی کیا تو اپنی جان کو اس لئے ہلاک کر دے گا کہ وہ مومن نہیں ہوتے۔ اسی حالت کو بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

''وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے۔ اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے۔ اور گونگوں کی

زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے۔ اور دُنیا میں یکدفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا۔ اور نہ کسی کان نے سُنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دُعائیں ہی تھیں جنہوں نے دُنیا میں شور مچا دیا۔ اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اُس اُمی بیکس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔‘‘

(برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 10)

آنحضرت ﷺ نے جب تبلیغ کو اس کی معراج پر پہنچا دیا تو آپ کو ابتلاء پیش آئے خویش واقارب نے مل کر ہر قسم کی ترغیب دی کہ اگر آپؐ مال و دولت چاہتے ہیں تو ہم دینے کو تیار ہیں اور اگر آپ بادشاہت چاہتے ہیں تو اپنا بادشاہ بنا لینے کو تیار ہیں اگر بیویوں کی ضرورت ہے تو خوبصورت بیویاں دینے کو موجود ہیں مگر آپ کا جواب یہی تھا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے تمہارے شرک کے دور کرنے کے واسطے مامور کیا ہے جو مصیبت اور تکلیف تم دینی چاہتے ہو دے لو میں تبلیغ سے رک نہیں سکتا کیونکہ یہ کام خدا تعالیٰ نے میرے سپرد کیا ہے پھر دنیا کی کوئی ترغیب اور خوف مجھ کو اس سے ہٹا نہیں سکتا۔ آپؐ جب طائف کے لوگوں کو تبلیغ کرنے گئے تو وہاں کے اوباش لوگوں نے آپؐ کو پتھر مارے لیکن ایسی مصیبتوں اور تکلیفوں میں بھی آپؐ اپنے کام سے نہیں رکے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

’’کفارِ مکہ نے آنحضرت ﷺ کے سامنے دنیا کی ساری نعمتیں اور عزتیں پیش کیں۔ مال و دولت، سلطنت، عورتیں۔ اور کہا کہ آپؐ ہمارے بتوں کی مذمت نہ کریں۔ اور یہ توحید کا مذہب پیش نہ کریں۔ اس خیال کو جانے دیں۔ وہ دنیادار تھے۔ ان کی نظر دنیا کی فانی اور بے حقیقت لذتوں سے پرے نہ جاسکتی تھی۔ انہوں نے سمجھا کہ یہ تبلیغ انہیں اغراض کے لئے ہوگی مگر آپؐ نے ان ساری باتوں کو رد کر دیا۔ اور کہا کہ اگر دائیں بائیں آفتاب اور ماہتاب بھی لا کر رکھ دو تب بھی مَیں اس کو نہیں چھوڑ سکتا۔ پھر اس کے بالمقابل انہوں نے آپ ﷺ کو وہ تکالیف پہنچائیں جن کا نمونہ کسی دوسرے شخص کی تکالیف میں نظر نہیں آتا۔ لیکن آپؐ نے ان تکالیف کو بڑی لذت اور سرور سے منظور کیا۔ مگر اس راہ کو نہ چھوڑا۔‘‘ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 351)

صلح حدیبیہ کے سفر سے واپسی پر مدینہ تشریف لے آنے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے یہ ارادہ کیا کہ آپؐ اپنی تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچائیں۔ بعض صحابہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی کہ بادشاہ بغیر مہر کے خط نہیں لیتے۔ اِس پر آپ نے ایک مہر بنوائی جس پر ’’محمد رسول اللہ‘‘ کے الفاظ اس طرح کھدوائے کہ سب سے اوپر ’’اللہ‘‘ پھر ’’رسول‘‘ اور پھر نیچے ’’محمد‘‘ کا لفظ لکھوایا۔

محرم 629ء میں رسول کریم ﷺ کے خطوط لے کر مختلف صحابہ مختلف ممالک کی طرف روانہ ہوگئے۔

ان میں سے ایک خط قیصر روم کے نام تھا۔ قیصر روم کا خط حضرت دحیہ کلبیؓ کے ہاتھ بھیجا گیا اور آپ نے اُسے ہدایت کی تھی کہ پہلے وہ بصرہ کے گورنر کے پاس جائے جو نسلاً عرب تھا اور اس کی معرفت قیصر کو خط پہنچائے۔ جب حضرت دحیہ کلبیؓ گورنر بصرہ کے پاس خط لے کر پہنچے تو اتفاقاً اُنہی دنوں قیصر شام کے دورہ پر آیا ہوا تھا۔ چنانچہ گورنر بصرہ نے حضرت دحیہؓ کو اس کے پاس بھجوا دیا۔ دربار کے افسروں نے اُن سے کہا کہ قیصر کی خدمت میں حاضر ہونے والے ہر شخص کے لئے ضروری ہے کہ وہ قیصر کو سجدہ کرے۔ حضرت دحیہؓ نے انکار کیا اور کہا کہ ہم مسلمان کسی انسان کو سجدہ نہیں کرتے چنانچہ بغیر سجدہ کرنے کے آپ اُس کے سامنے گئے اور خط پیش کیا۔ بادشاہ نے ترجمان سے خط پڑھوایا اور پھر حکم دیا کہ کوئی عرب کا قافلہ آیا ہو تو اُن لوگوں کو پیش کرو تاکہ میں اس شخص کے حالات اُن سے دریافت کروں۔ اتفاقاً ابوسفیان ایک تجارتی قافلہ کے ساتھ اُس وقت وہاں آیا ہوا تھا۔ دربار کے افسر ابوسفیان کو بادشاہ کی خدمت میں لے گئے۔ وہاں وہ مشہور واقعہ ہوا جس میں ہرقل اور ابوسفیان کے درمیان مکالمہ ہوا۔ جس پر قیصر نے کہا۔ میں سمجھتا ہوں کہ وہ نبوت کے دعویٰ میں سچا ہے اور میرا خود یہ خیال تھا کہ اس زمانہ میں ’’وہ نبی‘‘ آنے والا ہے، مگر میرا یہ خیال نہیں تھا کہ وہ عربوں میں پیدا ہونے والا ہے۔ جب یہ خط بادشاہ کے سامنے پیش ہوا تو درباریوں میں سے بعض نے کہا کہ اس خط کو پھاڑ کر پھینک دینا چاہئے مگر بادشاہ نے ایسا نہ کیا۔ روم کی حکومت میں رسول اللہ ﷺ کا خط بہت دیر تک محفوظ رہا۔

رسول کریم ﷺ نے دوسرا خط فارس کے بادشاہ کی طرف لکھا تھا وہ عبداللہ بن حذافہ کی معرفت بھجوایا گیا تھا۔ حضرت عبداللہ بن حذافہؓ کہتے ہیں کہ جب میں نے رسول اللہ ﷺ کا خط کسریٰ کو دیا۔ جب ترجمان نے اس کا ترجمہ پڑھ کر سنایا تو کسریٰ نے غصہ سے خط پھاڑ دیا۔ جب یہ خبر رسول اللہ ﷺ کو ملی تو آپؐ نے فرمایا۔ کسریٰ نے جو کچھ ہمارے خط کے ساتھ کیا خدا تعالیٰ اس کی بادشاہت کے ساتھ بھی ایسا ہی کرے گا۔ کسریٰ نے اپنے یمن کے گورنر کو آپؐ کو گرفتار کرنے کا کہا۔ جب اس کے آدمی گرفتاری کے لئے مدینہ آئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کی بات سن کر فرمایا۔ اچھا کل پھر تم مجھ سے ملنا۔ اگلے دن صبح رسول اللہ ﷺ نے اُن کو بلایا اور گورنر یمن باذان کی طرف خط لکھا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے خبر دی ہے کہ کسریٰ فلاں تاریخ فلاں مہینے قتل کر دیا گیا ہے۔ تھوڑے ہی عرصہ کے بعد گورنر یمن کو ایران کے بادشاہ کا ایک خط آیا۔ جب اس نے خط کھولا تو اس میں یہ لکھا ہوا تھا کہ باذان گورنر یمن کی طرف ایران کے کسریٰ شیرویہ کی طرف سے یہ خط لکھا جاتا ہے۔ میں نے اپنے باپ سابق کسریٰ کو قتل کر دیا ہے اور میرے باپ نے جو عرب کے ایک نبی کی گرفتاری کا حکم تم کو بھجوایا تھا اُس کو منسوخ سمجھو۔ یہ خط پڑھ کر باذان اتنا متاثر ہوا کہ اُسی وقت وہ اور اس کے کئی ساتھی اسلام لے آئے۔

تیسرا خط آپؐ نے نجاشی کے نام لکھا جو حضرت عمرو بن اُمیہ ضمریؓ کے ہاتھ بھجوایا تھا۔ جب یہ خط نجاشی کو پہنچا تو اُس نے بڑے ادب سے اس خط کو اپنی آنکھوں سے لگایا اور ہاتھی دانت کے ڈبہ میں رکھ دیا اور کہا کہ جب تک یہ خط محفوظ رہے گا حبشہ کی حکومت بھی محفوظ رہے گی۔ چنانچہ ایک ہزار سال تک اس خاندان کی حکومت محفوظ رہی۔

چوتھا خط آپؐ نے مقوقس بادشاہ مصر کی طرف لکھا تھا اور یہ خط حضرت حاطب بن ابی بلتعہؓ کی معرفت آپؐ نے بھجوایا۔ اس نے ایک ڈبیہ ہاتھی دانت کی منگوائی اور اُس میں رسول اللہ ﷺ کا خط رکھ دیا اور ایک ہزار درہم، پانچ جوڑے خلعت اور دو مصری لڑکیاں آپؐ کے لئے تحفہ کے طور پر بھجوائیں۔

پانچواں خط آپؐ نے منذر تیمی رئیس بحرین کی طرف بھجوایا تھا۔ یہ خط علاء ابن حضرمیؓ کے ہاتھ بھجوایا گیا تھا۔ اس کے علاوہ آپ نے عمان کے بادشاہ اور یمامہ کے سردار اور غسان کے بادشاہ اور یمن کے قبیلہ بنی نہد کے سردار اور یمن کے قبیلہ ہمدان کے سردار اور بنی علیم کے سردار اور حضرمی قبیلہ کے سردار کی طرف بھی خطوط لکھے۔ جن میں سے اکثر لوگ مسلمان ہو گئے۔ ان میں سے بعض اسلام لے آئے۔ بعضوں نے ادب اور احترام کے ساتھ خط تو قبول کر لئے لیکن اسلام نہ لائے۔ بعضوں نے معمولی شرافت دکھائی اور بعضوں نے خود پسندی اور کبر کا نمونہ دکھایا لیکن اس میں بھی کوئی شبہ نہیں اور دنیا کی تاریخ اس پر شاہد ہے کہ اُن میں سے ہر بادشاہ اور قوم کے ساتھ ویسا ہی معاملہ کیا گیا جیسا کہ اُس نے رسول اللہ ﷺ کے خطوں کے ساتھ معاملہ کیا تھا۔

آپؐ نے تبلیغ کا حق ادا کر دیا اور ساری دنیا میں اسلام کو پھیلا دیا اور آج تک آپؐ کے فیضان سے دنیا روحانی فیضان حاصل کرتی ہے۔ آپؐ کے روحانی فرزند مسیح آخر الزمان اور مہدی معہود علیہ السلام نے بھی تبلیغ اسلام کے لئے بہت کوششیں کیں۔ آپؑ فرماتے ہیں۔

''ہمارے اختیار میں ہو تو ہم فقیروں کی طرح گھر بہ گھر پھر کر خدا تعالیٰ کے سچے دین کی اشاعت کریں اور اس ہلاک کرنے والے شرک اور کفر سے جو دنیا میں پھیلا ہوا ہے۔ لوگوں کو بچالیں۔ اگر خدا تعالیٰ ہمیں انگریزی زبان سکھا دے تو ہم خود پھر کر اور دورہ کر کے تبلیغ کریں اور اسی تبلیغ میں زندگی ختم کر دیں خواہ مارے ہی جاویں''۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 184)

رسول اللہ ﷺ کے جاری فیضان کے طفیل اس دور میں اللہ تعالیٰ نے تبلیغ اور اشاعت کے سارے سامان بھی مہیا فرما دیئے۔ اس کو بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

''خدا تعالیٰ نے تبلیغ کے سارے سامان جمع کر دیئے ہیں چنانچہ مطبع کے سامان، کاغذ کی کثرت، ڈاک خانوں، تار، ریل، اور دخانی جہازوں کے ذریعہ کل دنیا ایک شہر کا حکم رکھتی ہے اور پھر نت نئی ایجادیں اس جمع کو اور بھی بڑھا رہی ہیں کیونکہ اسباب تبلیغ جمع ہو رہے ہیں اب فونو گراف سے بھی تبلیغ کا کام لے سکتے ہیں اور اس سے بہت عجیب کام نکلتا ہے اخباروں اور رسالوں کا اجراء غرض اس قدر سامان تبلیغ جمع ہوئے ہیں کہ

اس کی نظیر کسی پہلے زمانہ میں ہم کو نہیں ملتی بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے اغراض میں سے ایک تکمیل دین بھی تھی‘‘۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 43)

پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احباب جماعت کو تبلیغ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

’’خدا کرے کہ ہم دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دینے والے بھی ہوں اور عمل صالح کرنے والے بھی ہوں... جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ گزشتہ کوتاہیوں پر خدا تعالیٰ سے معافی مانگیں اور مغفرت طلب کریں اور آئندہ ایک جوش اور ایک ولولے اور جذبے کے ساتھ احمدیت کے پیغام کو دنیا میں پھیلانے کے لئے آگے بڑھیں۔ ابھی دنیا کے... بہت سے حصے ایسے ہیں جہاں احمدیت کا پیغام نہیں پہنچا، کسی کو احمدیت کے بارے میں پتہ ہی نہیں ہے۔ پس بہت زیادہ کوششوں کی ضرورت ہے، دعاؤں کی بھی ضرورت ہے تبھی ہم اس دعوے میں سچے ہو سکتے ہیں کہ ہم تمام دنیا کو آنحضرت ﷺ کے جھنڈے تلے لے آئیں گے ان شاء اللہ۔ اور اسی لئے ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت کی ہے اور آپ کی بیعت میں شامل ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اور یہ سب کچھ حاصل کرنے کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ والسلام نے جو نسخہ ہمیں دیا ہے وہ یہ ہے۔

آپؑ فرماتے ہیں کہ: ’’ہمارے غالب آنے کے ہتھیار استغفار، توبہ، دینی علوم کی واقفیت، خدا تعالیٰ کی عظمت کو مدنظر رکھنا اور پانچوں وقت کی نمازوں کو ادا کرنا ہیں۔ نماز دعا کی قبولیت کی کنجی ہے۔ جب نماز پڑھو تو اس میں دعا کرو اور غفلت نہ کرو اور ہر ایک کی بدی سے خواہ وہ حقوق الٰہی سے متعلق ہو، خواہ حقوق العباد کے متعلق ہو بچو‘‘۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 303 البدر 24 اپریل 1903)

(بحوالہ خطبہ جمعہ 8/اکتوبر 2004ء)

اللہ تعالیٰ کے اس حکم اور آنحضرتؐ کی اس سنت کے پیش نظر اور تبلیغ سے ساری دنیا میں اشاعت اسلام ہونے اور تبلیغ کی عظمت کی وجہ سے حضرت مصلح موعودؓ نے ہجری شمسی سال کے دوسرے مہینے کا نام تبلیغ رکھا۔

☆......☆......☆

100 سال قبل فروری 1922ء

تحفہ شہزادہ ویلز:

شہزادہ ویلز کو تحفہ دینے کیلئے حضرت مصلح موعودؓ کی کتاب تحفہ شہزادہ ویلز ممبئی سے طبع کروا کر حضرت مولانا شیر علی صاحب لاہور تشریف لائے۔ حضورؓ کی تجویز کے مطابق جماعت احمدیہ کے بتیس ہزار سے زائد افراد نے ایک ایک آنہ فی کس جمع کر کے شائع کیا اور 27 فروری 1922ء کو لاہور میں احمدیہ وفد کے ذریعہ ایک مرصع روپہلی کشتی میں شہزادہ معظم کے سامنے پیش کیا۔

شہزادہ ویلز نے اس لاثانی تحفہ کو نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھا اور نہ صرف اپنے چیف سیکرٹری کے توسط سے اس کا شکریہ ادا کیا بلکہ یکم مارچ 1922ء کو لاہور سے جموں تک کے سفر میں اسے مکمل طور پر مطالعہ کیا اور بہت خوش ہوئے اور جیسا کہ معلوم ہوا کہ کتاب پڑھتے پڑھتے بعض مقامات پر ان کا چہرہ گلاب کی طرح شگفتہ ہو جاتا تھا۔ اسی طرح ان کے ایڈی کانگ نے بتایا کہ وہ کتاب پڑھتے پڑھتے یکدم کھڑے ہو جاتے تھے۔ چنانچہ اس کے کچھ عرصہ بعد انہوں نے صراحتاً عیسائیت سے بیزاری کا اظہار کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ لاہور کو روانگی:

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ 23 فروری 1922ء کو لاہور روانہ ہوئے اور 2 مارچ 1922 کو قادیان واپس تشریف لائے۔ حضورؓ کے ساتھ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب بھی تھے۔ اس سفر کے دوران حضور 26 فروری 1922ء کو گنج مغلپورہ کی احمدیہ مسجد دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے اور وہاں دو رکعت نفل نماز پڑھائی۔ یہ مسجد مستری محمد موسیٰ صاحب (نیلہ گنبد لاہور) نے تعمیر کرائی تھی۔ 27 فروری کو احمدیہ انٹرکالجیئیٹ کے اجلاس میں روح کی نشاۃ ثانیہ کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ 28 فروری کو دیال سنگھ کالج لاہور کے پرنسپل آپ کی ملاقات کے لئے حاضر ہوئے۔ (تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 293)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف لطیف

کشتی نوح (بطرز سوال و جواب)

ازقیادت تعلیم مجلس انصاراللہ بھارت

(1) کتاب کشتی نوح کا سن اشاعت کیا ہے؟

جواب کشتی نوح 5/اکتوبر 1902ء کو شائع ہوئی۔

(2) کتاب کشتی نوح کا دوسرا اور تیسرا نام کیا ہے؟

جواب اس کا دوسرا نام دعوۃ الایمان اور تیسرا نام تقویۃ الایمان ہے۔

(3) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کتاب کے آغاز میں کون سی آیت کریمہ تحریر فرمائی؟

جواب لَنۡ یُّصِیۡبَنَاۤ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا ۚ ھُوَ مَوۡلٰىنَا ۚ وَ عَلَى اللّٰہِ فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ (سورۃ التوبہ:52)

(4) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس آیت کا کیا ترجمہ بیان فرمایا؟

جواب ترجمہ: ہمیں کوئی مصیبت ہرگز نہیں پہنچ سکتی بجز اس مصیبت کے جو خدا نے ہمارے لئے لکھ دی ہے وہی ہمارا کارساز اور مولیٰ ہے اور مومنوں کو چاہئے کہ بس اسی پر بھروسہ رکھیں۔

(5) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کتاب کے آغاز میں کس بات پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا؟

جواب حضرت مسیح موعودؑ فرمایا: شکر کا مقام ہے کہ گورنمنٹ عالیہ انگریزی نے اپنی رعایا پر رحم کر کے دوبارہ طاعون سے بچانے کے لئے ٹیکا کی تجویز کی۔

(6) جو شخص ٹیکے کی تجویز پر گورنمنٹ کا شکریہ ادا نہیں کرتا، حضورؑ نے اسے کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: یہ وہ کام ہے جس کا شکر گذاری سے استقبال کرنا دانشمند رعایا کا فرض ہے اور سخت نادان اور اپنے نفس کا وہ شخص دشمن ہے کہ جو ٹیکا کے بارے میں بدظنی کرے۔

(7) حضرت مسیح موعودؑ نے اپنے ٹیکہ نہ لگوانے کی کیا وجہ بیان فرمائی؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: اگر ہمارے لئے ایک آسمانی روک نہ ہوتی تو سب سے پہلے رعایا میں سے ہم ٹیکا کراتے۔

(8) وہ آسمانی روک کیا تھی؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: خدا نے چاہا ہے کہ اس زمانہ میں انسانوں کے لئے ایک آسمانی رحمت کا نشان دکھاوے۔

(9) حضرت مسیح موعودؑ کو اپنی جماعت کے طاعون سے محفوظ رہنے کے متعلق کیا الہام ہوا تھا؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: ’’اُس نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تو اور جو شخص تیرے گھر کی چار دیوار کے اندر ہوگا اور وہ جو کامل پیروی اور اطاعت اور سچے تقویٰ سے تجھ میں محو ہو جائے گا وہ سب طاعون سے بچائے جائیں گے۔‘‘

(10) ایک دوسرے الہام میں اللہ تعالیٰ نے افراد جماعت کے طاعون سے محفوظ رہنے کے لیے کیا شرط بیان فرمائی؟

جواب حضورؑ نے فرمایا ’’اُس نے مجھ پر وحی نازل کی ہے کہ میں ہر یک ایسے شخص کو طاعون کی موت سے بچاؤں گا جو اس گھر کی چار دیوار میں ہوگا بشرطیکہ وہ اپنے تمام مخالفانہ ارادوں سے دستکش ہو کر پورے اخلاص اور اطاعت اور انکسار سے سلسلہ بیعت میں داخل ہو اور خدا کے احکام اور اس کے مامور کے سامنے کسی طور سے متکبر اور سرکش اور مغرور اور غافل اور خودسر اور خود پسند نہ ہو اور عملی حالت موافق تعلیم رکھتا ہو۔‘‘

(11) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو قادیان کے متعلق کیا الہام ہوا؟

جواب حضورنے فرمایا ’’اُس نے مجھے مخاطب کر کے یہ بھی فرمادیا کہ عموماً قادیان میں سخت بربادی افگن طاعون نہیں آئے گی جس سے لوگ کتوں کی طرح مریں اور مارے غم اور سرگردانی کے دیوانہ ہو جائیں۔‘‘

(12) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے عمومی طور پر افراد جماعت کو کیا بشارت عطا فرمائی؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: ’’عموماً تمام لوگ اس جماعت کے گو وہ کتنے ہی ہوں مخالفوں کی نسبت طاعون سے محفوظ رہیں گے۔‘‘

(13) حضرت مسیح موعودؑ نے انجام کار لوگوں کے کس بات کا حیرت کے ساتھ اقرار کرنے کی پیشگوئی فرمائی؟

جواب حضور نے فرمایا ''انجام کار لوگ تعجب کی نظر سے اقرار کریں گے کہ نسبتاً و مقابلۃً خدا کی حمایت اس قوم کے ساتھ ہے اور اس نے خاص رحمت سے ان لوگوں کو ایسا بچایا ہے جس کی نظیر نہیں۔''

(14) حضرت مسیح موعودؑ نے اللہ تعالیٰ کی کیا عجیب قدرتیں بیان فرمائیں؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: ''ایک طرف نادان مخالفوں کو اپنے دوستوں پر کتوں کی طرح مُسلّط کر دیتا ہے اور ایک طرف فرشتوں کو حکم کرتا ہے کہ اُن کی خدمت کریں ایسا ہی جب دنیا پر اُس کا غضب مستولی ہوتا ہے اور اُس کا قہر ظالموں پر جوش مارتا ہے تو اُس کی آنکھ اُس کے خاص لوگوں کی حفاظت کرتی ہے۔''

(15) خارق عادت قدرتیں کن کے لیے ظاہر ہوتی ہیں؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: جن کو یقین اور محبت اور اُس کی طرف انقطاع عطا کیا گیا ہے اور نفسانی عادتوں سے باہر کئے گئے ہیں انہیں کے لئے خارق عادت قدرتیں ظاہر ہوتی ہیں...... جو خدا کے لئے اپنی عادتوں کو پھاڑتے ہیں۔

(16) حضرت مسیح موعودؑ نے بیماری اور اس کے علاج کے متعلق کون سی حدیث بیان فرمائی؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: ایک حدیث میں آیا ہے کہ کوئی ایسی مرض نہیں جس کے لئے خدا نے دوا پیدا نہیں کی۔

(17) حضرت مسیح موعودؑ نے طاعون سے محفوظ رہنے کی پیشگوئی پوری نہ ہونے کی صورت میں کس بات کا اقرار کرنے کا اعلان فرمایا؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: اگر اس پیشگوئی کے مطابق ظہور میں نہ آیا تو میں خدا کی طرف سے نہیں ہوں۔

(18) حضرت مسیح موعودؑ نے اپنے منجانب اللہ ہونے کا کیا نشان قرار دیا؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: میرے منجانب اللہ ہونے کا یہ نشان ہوگا کہ میرے گھر کے چار دیوار کے اندر رہنے والے مخلص لوگ اس بیماری کی موت سے محفوظ رہیں گے اور میرا تمام سلسلہ نسبتاً ومقابلۃً طاعون کے حملہ سے بچا رہے گا اور وہ سلامتی جو ان میں پائی جائے گی اُس کی نظیر کسی گروہ میں قائم نہیں ہوگی اور قادیان میں طاعون کی خوفناک آفت جو تباہ کر دے نہیں آئے۔

(19) حضرت مسیح موعودؑ نے دنیا میں خدا تعالیٰ کے عذاب نازل ہونے کی کیا وجہ بیان فرمائی؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: مذہب کے اختلاف کی وجہ سے دنیا میں عذاب کسی پر نازل نہیں ہوتا اُس کا مواخذہ قیامت کو ہوگا۔ دنیا میں محض شرارتوں اور شوخیوں اور کثرتِ گناہوں کی وجہ سے عذاب آتا ہے۔

''میں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف ایسی کامل اور جامع کتاب ہے کہ کوئی کتاب اس کا مقابلہ نہیں کرسکتی'' (ملفوظات جلد 4 صفحہ 610)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ZISHAN AHMAD AMROHI (Prop.)

ADNAN TRADING Co.
LEATHER JACKET MANUFACTURER
Amroha-244221 (U.P.)

Mobile
7830665786
9720171269

(20) حضرت مسیح موعودؑ نے توریت اور انجیل کی کیا پیشگوئی بیان فرمائی؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: توریت کے بعض صحیفوں میں بھی یہ خبر موجود ہے کہ مسیح موعود کے وقت طاعون پڑے گی بلکہ حضرت مسیح علیہ السلام نے بھی انجیل میں یہ خبر دی ہے۔ مسیح موعود کے وقت میں طاعون کا پڑنا بائبل کی ذیل کی کتابوں میں موجود ہے۔ زکریا 3، انجیل متی 3، مکاشفات 3

(21) حضرت مسیح موعودؑ نے وعدۂ الٰہی کے مقابلہ پر انسانی تدبیروں سے پرہیز کو کیوں لازم قرار دیا؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: ہمیں اس الٰہی وعدہ کے مقابل پر اس لئے انسانی تدبیروں سے پرہیز کرنا لازم ہے تا نشان الٰہی کو کوئی دشمن دوسری طرف منسوب نہ کرے۔

(22) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے طاعون کے نشان کے کیسے طور پر ظاہر ہونے کی پیشگوئی فرمائی؟

جواب حضور نے فرمایا خدا تعالیٰ اس پیشگوئی کو ایسے طور سے ظاہر کرے گا کہ ہر ایک طالب حق کو کوئی شک نہیں رہے گا اور وہ سمجھ جائے گا کہ معجزہ کے طور پر خدا نے اس جماعت سے معاملہ کیا ہے۔

(23) حضرت مسیح موعودؑ اس نشان کا کیا نتیجہ بیان فرمایا؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: بطور نشانِ الٰہی کے نتیجہ یہ ہوگا کہ طاعون کے ذریعہ سے یہ جماعت بہت بڑھے گی اور خارق عادت ترقی کرے گی اور ان کی یہ ترقی تعجب سے دیکھی جائے گی۔

(24) حضرت مسیح موعودؑ نے اس نشان کے پورا نہ ہونے کی صورت میں مخالفین کو کس بات کی اجازت دی؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: اگر اس پیشگوئی کے مطابق خدا نے اس جماعت اور دوسری جماعتوں میں کچھ فرق نہ دکھلایا تو ان کا حق ہوگا کہ میری تکذیب کریں۔

(25) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ڈپٹی عبداللہ آتھم کے متعلق کیا پیشگوئی فرمائی تھی اور وہ کس طرح پوری ہوئی؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: پیشگوئی نے صاف لفظوں میں کہہ دیا تھا کہ اگر وہ حق کی طرف رجوع کرے گا تو پندرہ مہینہ میں نہیں مرے گا سو اس نے عین جلسہ مباحثہ پر ستر (70) معزز آدمیوں کے روبرو آنحضرتؐ کو دجّال لکھنے سے رجوع کیا اور نہ صرف یہی بلکہ اس نے پندرہ مہینہ تک اپنی خاموشی اور خوف سے اپنا رجوع ثابت کر دیا۔

(26) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جو غیب کی خبریں اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائیں ان کے متعلق حضورؑ نے کیا فرمایا؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: اس زمانہ میں جس طرح خدا تعالیٰ قریب ہو کر ظاہر ہو رہا ہے اور صدہا امورِ غیب اپنے بندہ پر کھول رہا ہے اس زمانہ کی گذشتہ زمانوں میں بہت ہی کم مثال ملے گی۔ لوگ عنقریب دیکھ لیں گے کہ اس زمانہ میں خدا تعالیٰ کا چہرہ ظاہر ہوگا گویا وہ آسمان سے اُترے گا اُس نے بہت مدت تک اپنے تئیں چھپائے رکھا اور انکار کیا گیا اور چپ رہا لیکن وہ اب نہیں چھپائے گا اور دنیا اُس کی قدرت کے وہ نمونے دیکھے گی کہ کبھی اُن کے باپ دادوں نے نہیں دیکھے تھے۔

(27) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کے الہام میں نئی

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”معوذتین کے ذریعہ اللہ کی پناہ مانگو، کسی پناہ مانگنے والے کیلئے ان دو سورتوں سے بہتر کوئی سورۃ نہیں“ (ابوداؤد)

:طالب دعا:

پروفیسر ڈاکٹر کے ایس انصاری سابق امیر و قاضی جماعتِ احمدیہ حیدرآباد،

سابق پرنسپل گورنمنٹ نظامیہ طبی کالج حیدرآباد، سابق میڈیکل سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ نظامیہ جنرل ہسپتال حیدرآباد، سابق ایکسپرٹ جموں کشمیر پبلک سروس کمیشن

ANSARI CLINIC UNANI MANZIL, MAHDIPATNAM, HYDERABAD, TELANGANA

انصاری کلینک یونانی منزل، مہدی پٹنم، حیدرآباد

✆:98490005318

زمین اور نئے آسمان سے کیا مراد لی ہے؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: نئی زمین وہ پاک دل ہیں جن کو خدا اپنے ہاتھ سے تیار کر رہا ہے جو خدا سے ظاہر ہوئے اور خدا اُن سے ظاہر ہوگا۔ اور نیا آسمان وہ نشان ہیں جو اس کے بندے کے ہاتھ سے اُسی کے اِذن سے ظاہر ہو رہے ہیں لیکن افسوس کہ دنیا نے خدا کی اس نئی تجلّی سے دشمنی کی۔

(28) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تائید میں اللہ تعالیٰ نے کون کون سے نشان دکھائے؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: خدا نے آسمان پر رمضان میں خسوف کسوف کیا۔ ایسا ہی اُس نے نبیوں کی پیشگوئی کے موافق زمین پر بھی دو نشان ظاہر کئے۔ سو خدا نے ملک میں ریل بھی جاری کر دی اور طاعون بھی بھیج دی تا زمین بھی گواہ ہو اور آسمان بھی۔

(29) حضرت مسیح موعودؑ نے بیعت کی کیا حقیقت بیان فرمائی؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: واضح رہے کہ صرف زبان سے بیعت کا اقرار کرنا کچھ چیز نہیں ہے جب تک دل کی عزیمت سے اس پر پورا پورا عمل نہ ہو پس جو شخص میری تعلیم پر پورا پورا عمل کرتا ہے وہ اس میرے گھر میں داخل ہو جاتا ہے جس کی نسبت خدا تعالیٰ کی کلام میں یہ وعدہ ہے اِنِّیْ اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّارِ یعنی ہر ایک جو تیرے گھر کی چار دیوار کے اندر ہے میں اس کو بچاؤں گا۔

(30) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کی کیا عظیم الشان صفات بیان فرمائیں؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: خدا اپنی صفات میں ازلی ابدی اور غیر متغیر ہے۔ وہ صلیب پر چڑھنے اور مرنے سے پاک ہے۔ وہ ایسا ہے کہ باوجود دُور ہونے کے نزدیک ہے اور باوجود نزدیک ہونے کے وہ دور ہے اور باوجود ایک ہونے کے اس کی تجلیات الگ الگ ہیں۔

(31) اللہ تعالیٰ کی رحمت کے نشانات سے کس طرح فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: رحمت کے نشان دکھلانا قدیم سے خدا کی عادت ہے۔ مگر تم اُس حالت میں اِس عادت سے حصہ لے سکتے ہو کہ تم میں اور اس میں کچھ جدائی نہ رہے اور تمہاری مرضی اس کی مرضی اور تمہاری خواہشیں اس کی خواہشیں ہو جائیں اور تمہارا سر ہر ایک وقت اور ہر ایک حالت مرادیابی اور نامرادی میں اُس کے آستانہ پر پڑا رہے تا جو چاہے سو کرے اگر تم ایسا کرو گے تو تم میں وہ خدا ظاہر ہوگا جس نے مدت سے اپنا چہرہ چھپا لیا ہے۔

(32) حضرت مسیح موعودؑ نے اپنی جماعت کو کیا اخلاقی تعلیم دی ہے؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: اُس کے بندوں پر رحم کرو۔ مخلوق کی بھلائی کیلئے کوشش کرتے رہو۔ کسی پر تکبر نہ کرو۔ کسی کو گالی مت دو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ۔

(33) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کا کیا طریق بیان فرمایا؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی۔ تم میں سے

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھنے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دی جائے
اس سے ہمیں مخالفین کے اعتراضوں کے جواب بھی ملیں گے
اور قرآن کریم کے علوم کی بھی معرفت ہمیں حاصل ہوگی" (الفضل انٹرنیشنل 2 تا 8 جولائی 2004)

{ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز}

* * * پروپرائٹر حمید احمد غوری * * *

فرید انجینئرنگ ورکس اینڈ رولنگ شٹر حیدر آباد، تلنگانہ

زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں۔

(34) خدا کا قرب کون لوگ حاصل نہیں کر سکتے؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: بدکار خدا کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ متکبر اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ ظالم اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا، خائن اُس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ اور ہر ایک جو اس کے نام کیلئے غیرت مند نہیں اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ وہ جو دنیا پر کتوں یا چیونٹیوں یا گدّوں کی طرح گرتے ہیں اور دنیا سے آرام یافتہ ہیں وہ اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتے۔

(35) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آسمان پر عزت پانے کا کیا طریق بیان فرمایا؟

جواب حضورؑ نے فرمایا جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے اُن کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔

(36) حضرت مسیح موعودؑ نے نجات کی کیا حقیقت بیان فرمائی؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: یاد رکھو کہ نجات وہ چیز نہیں جو مرنے کے بعد ظاہر ہوگی بلکہ حقیقی نجات وہ ہے کہ اسی دنیا میں اپنی روشنی دکھلاتی ہے نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے کہ خدا سچ ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم رتبہ کوئی اور کتاب ہے۔

(37) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کن لوگوں کو آسمان پر اپنی جماعت میں شامل ہونے کی بشارت دی ہے؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: اے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔

(38) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قول کہ مسیح موعود میری قبر میں دفن ہوگا کے کیا معنے بیان فرمائے؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: جب آئینہ میں اپنی شکل دیکھو تو تم دو نہیں ہو سکتے بلکہ ایک ہی ہو اگرچہ بظاہر دو نظر آتے ہیں صرف ظل اور اصل کا فرق ہے۔ سو ایسا ہی خدا نے مسیح موعود میں چاہا یہی بھید ہے کہ آنحضرتؐ فرماتے ہیں کہ مسیح موعود میری قبر میں دفن ہوگا یعنی وہ میں ہی ہوں اور اس میں دورنگی نہیں آئی۔

(39) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر کہاں ہے؟

جواب حضورؑ نے فرمایا تم یقیناً سمجھو کہ عیسیٰ بن مریم فوت ہو گیا ہے اور کشمیر سرینگر محلہ خانیار میں اس کی قبر ہے۔

(40) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن مجید کی کس آیت سے حضرت عیسیٰؑ کی وفات ثابت فرمائی؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: اگر آیت فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي کے یہ معنی ہیں کہ مع جسم زندہ عیسیٰ کو آسمان پر اُٹھا لیا تو کیوں خدا نے ایسے شخص کی موت کا سارے قرآن میں ذکر نہیں کیا۔ اسی آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پھر دنیا میں نہیں آئیں گے۔

(41) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کن لوگوں کے متعلق فرمایا ہے کہ وہ آپ کی جماعت میں نہیں ہیں؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: جو شخص دعا کے وقت خدا کو ہر ایک بات پر قادر

تبلیغِ دین نشر و ہدایت کے کام پر
مائل رہے تمہاری طبیعت خدا کرے

طالب دعا: سیٹھ محمد زبیر حیدرآباد

H.No.18-B-140. C/O *SONY GROUP*
BANDLA GOWDA. CHANDRAYAN GUTTA. HYDERABAD-500005

نہیں سمجھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں۔ جو شخص جھوٹ اور فریب کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دنیا کے لالچ میں پھنسا ہوا ہے اور آخرت کی طرف آنکھ اُٹھا کر بھی نہیں دیکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے جو شخص درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم نہیں رکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پورے طور پر ہر ایک بدی سے اور ہر ایک بدعملی سے یعنی شراب سے قمار بازی سے بدنظری سے اور خیانت سے رشوت سے اور ہر ایک ناجائز تصرّف سے توبہ نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

(42) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعا کا کیا طریق بیان فرمایا؟

جواب: حضورؑ نے فرمایا: جب تو دعا کے لئے کھڑا ہو تو تجھے لازم ہے کہ یہ یقین رکھے کہ تیرا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے تب تیری دعا منظور ہوگی اور تو خدا کی قدرت کے عجائبات دیکھے گا جو ہم نے دیکھے ہیں۔

(43) حضرت مسیح موعودؑ نے مشکلات کے حل کا کیا طریق بیان فرمایا ہے؟

جواب: حضورؑ نے فرمایا: تم راست باز اُس وقت بنو گے جبکہ تم ایسے ہو جاؤ کہ ہر ایک کام کے وقت ہر ایک مشکل کے وقت قبل اس کے جو تم کوئی تدبیر کرو اپنا دروازہ بند کرو اور خدا کے آستانہ پر گرو کہ ہمیں یہ مشکل پیش ہے اپنے فضل سے مشکل کشائی فرما تب روح القدس تمہاری مدد کرے گی اور غیب سے کوئی راہ تمہارے لئے کھولی جائے گی۔

(44) دوسری قومیں جو خدا کو جانتی بھی نہیں وہ کیوں کامیاب ہو رہی ہیں؟

جواب: حضورؑ نے فرمایا: اس کا جواب یہی ہے کہ وہ خدا کو چھوڑنے کی وجہ سے دنیا کے امتحان میں ڈالی گئی ہیں خدا کا امتحان کبھی اس رنگ میں ہوتا ہے کہ جو شخص اُسے چھوڑتا ہے اور دنیا کی مستیوں اور لذتوں سے دل لگاتا ہے اور دنیا کی دولتوں کا خواہشمند ہوتا ہے تو دنیا کے دروازے اس پر کھولے جاتے ہیں اور دین کے رو سے وہ نرا مفلس اور ننگا ہوتا ہے اور آخر دنیا کے خیالات میں ہی مرتا اور ابدی جہنم میں ڈالا جاتا ہے۔

(45) سچی خوشحالی کا سرچشمہ کیا ہے؟

جواب: حضورؑ نے فرمایا: سچی خوش حالی کا سرچشمہ خدا ہے پس جبکہ اس حیّ وقیّوم خدا سے یہ لوگ بے خبر ہیں بلکہ لاپروا ہیں اور اس سے مُنہ پھیر رہے ہیں تو سچی خوشحالی اُن کو کہاں نصیب ہوسکتی ہے مبارک ہو اُس انسان کو جو اس راز کو سمجھ لے اور ہلاک ہو گیا وہ شخص جس نے اس راز کو نہیں سمجھا۔

(46) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہدایت کے کون کون سے ذرائع بیان فرمائے ہیں؟

جواب: حضورؑ نے ہدایت کے تین ذرائع بیان فرمائے ہیں۔ اوّل قرآن مجید۔ دوم سنت نبویؐ۔ سوم حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم۔

(47) حضرت مسیح موعودؑ نے کتنی قسم کے قانون بیان فرمائے ہیں؟

جواب: حضورؑ نے فرمایا: قانون دو (2) ہیں ایک وہ قانون جو فرشتوں کے متعلق ہے یعنی یہ کہ وہ محض اطاعت کے لئے پیدا کئے گئے ہیں اور ان کی اطاعت محض فطرت روشن کا ایک خاصہ ہے وہ گناہ نہیں کرسکتے مگر نیکی میں ترقی بھی نہیں کرسکتے (۲) دوسرا قانون وہ ہے جو انسانوں کے متعلق ہے یعنی یہ کہ انسانوں کی فطرت میں یہ رکھا گیا ہے کہ وہ گناہ کرسکتے ہیں مگر نیکی میں ترقی بھی کرسکتے ہیں۔

(48) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے انسانوں اور فرشتوں میں کیا فرق بیان فرمایا؟

جواب: حضورؑ نے فرمایا: انسانی خطا کاریاں اگر توبہ کے ساتھ ختم ہوں تو وہ انسان کو فرشتوں سے بہت اچھا بناسکتی ہیں کیونکہ فرشتوں میں ترقی کا

"تم میں سے ہر ایک اس بات کو خوب یاد رکھے کہ قرضوں کے ادا کرنے میں سستی نہیں کرنی چاہئے" (ملفوظات جلد 4 صفحہ 607)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

K.Saleem Ahmad

City Hardware Store
89 Station Road Radhanagar
Chrompet Chennai - 600044

Ph. 9003254723
email:
ksaleemahmed.city@gmail.com

مادہ نہیں انسان کے گناہ توبہ سے بخشے جاتے ہیں۔

(49) سورۃ فاتحہ کی دعا ہمیں کیا سکھاتی ہے؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: سورۃ فاتحہ کی دعا ہمیں سکھلاتی ہے کہ خدا کو زمین پر ہر وقت وہی اقتدار حاصل ہے جیسا کہ اور عالموں پر اقتدار حاصل ہے۔

(50) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے انجیل اور سورۃ فاتحہ کی دعا میں کیا فرق بیان فرمایا؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: انجیل تو خدا کی بادشاہت آنے کا ایک وعدہ کرتی ہے مگر قرآن بتلاتا ہے کہ خدا کی بادشاہت تم میں موجود ہے نہ صرف موجود بلکہ عملی طور پر تم پر فیض بھی جاری ہیں۔

(51) سورۃ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ نے کیا پیشگوئی بیان فرمائی ہے؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: اس دعا میں یہ پیشگوئی مخفی ہے کہ بعض مسلمانوں میں سے ایسے ہوں گے کہ وہ اپنے صدق وصفا کی وجہ سے پہلے نبیوں کے وارث ہو جائیں گے اور نبوت اور رسالت کی نعمتیں پائیں گے اور بعض ایسے ہوں گے کہ وہ یہودی صفت ہو جائیں گے۔ اور کوئی فرد اس اُمت میں سے کامل طور پر نبیوں کے رنگ میں ظاہر ہوگا۔

(52) سورۃ تحریم میں کیا پیشگوئی کی گئی ہے؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: سورۃ تحریم میں بھی اشارہ کیا ہے کہ بعض افراد اُمت کی نسبت فرمایا گیا ہے کہ وہ مریم صدیقہ سے مشابہت رکھیں گے۔ یعنی یہ کہ اس اُمت میں بھی کوئی فرد مریم کہلائے گا اور پھر مریم سے عیسیٰ بنایا جائے گا۔

(53) حضرت مسیح موعودؑ نے حدیث کا کیا مرتبہ بیان فرمایا ہے؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: ہم حدیث کو خادم قرآن اور خادم سنّت قرار دیتے ہیں۔ قرآن خدا کا قول ہے اور سنّت رسول اللہ کا فعل اور حدیث سنّت کے لئے ایک تائیدی گواہ ہے۔ یہ کہنا غلط ہے کہ حدیث قرآن پر قاضی ہے اگر قرآن پر کوئی قاضی ہے تو وہ خود قرآن ہے۔

(54) حضرت مسیح موعودؑ نے یقین کی کیا فضیلت بیان فرمائی؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: یقین جیسی کوئی چیز نہیں یقین ہی ہے جو گناہ سے چھڑاتا ہے۔ یقین ہی ہے جو نیکی کرنے کی قوت دیتا ہے یقین ہی ہے جو خدا کا عاشق صادق بناتا ہے۔ مبارک وہ جو یقین رکھتے ہیں کیونکہ وہی خدا کو دیکھیں گے۔ مبارک تم جب کہ تمہیں یقین کی دولت دی جائے کہ اس کے بعد تمہارے گناہ کا خاتمہ ہوگا۔

(55) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعا کا کیا طریق بیان فرمایا ہے؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: بے خبر لوگوں کی طرح اپنی دعاؤں میں صرف عربی الفاظ کے پابند نہ رہو۔ تم جب نماز پڑھو تو بجز قرآن کے جو خدا کا کلام ہے اور بجز بعض ادعیہ ماثورہ کے کہ وہ رسول کا کلام ہے باقی اپنی تمام عام دعاؤں میں اپنی زبان میں ہی الفاظ متضرعانہ ادا کر لیا کرو تا کہ تمہارے دلوں پر اُس عجز و نیاز کا کچھ اثر ہو۔

(56) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نشوں سے اجتناب کے متعلق کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: تم ہر ایک بے اعتدالی کو چھوڑ دو ہر ایک نشہ کی چیز کو ترک کرو انسان کو تباہ کرنے والی صرف شراب ہی نہیں بلکہ افیون، گانجا، چرس، بھنگ، تاڑی اور ہر ایک نشہ جو ہمیشہ کے لئے عادت کر لیا جاتا ہے وہ دماغ کو خراب کرتا اور آخر ہلاک کرتا ہے سو تم اس سے بچو۔

(57) حضرت مسیح موعودؑ نے علمائے اسلام کو کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: اے علماء اسلام! میری تکذیب میں جلدی مت کرو کہ بہت اسرار ایسے ہوتے ہیں کہ انسان جلدی سے سمجھ نہیں سکتا۔

Taj 9861183707
TAJ METER HOUSE
234. Okilbag, Laxmisagar,Cuttack Road
Bhubaneshwar-751006, Odisha.
We also repair digital meter

PAPPU:9337336406
LIPU: 9437193658-9778116653
PAPPU LIPU ROAD WAYS
SORO, BALASORE, ODISHA - 756045
ALL INDIA TRUCK SUPPLIER

بات کوسن کر اسی وقت رد کرنے کے لئے تیار مت ہو جاؤ کہ یہ تقویٰ کا طریق نہیں ہے۔

(58) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے عیسائیوں کو کیا بشارت سنائی؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: سورۃ فاتحہ میں ان کا نام ضالین رکھا گیا ضالین کے لفظ کے دو معنی ہیں ایک تو یہ کہ وہ گمراہ ہیں اور دوسرے معنی اس کے ہیں کہ کھوئے جائیں گے یہ میرے نزدیک ان کے لئے بشارت ہے کہ کسی وقت جھوٹے مذہب سے نجات پا کر اسلام میں کھوئے جائیں گے۔

(59) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جو جنگیں لڑی گئیں ان کا کیا مقصد تھا؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: آنحضرتؐ کے وقت لڑائیاں کی گئی تھیں وہ لڑائیاں دین کو جبراً شائع کرنے کے لئے نہیں تھیں بلکہ یا تو بطور سزا تھیں۔ یا وہ لڑائیاں ہیں جو بطور مدافعت تھیں۔ یا ملک میں آزادی پیدا کرنے کے لئے تھیں۔

(60) جن لوگوں نے حضرت مسیح موعودؑ پر انگریزوں کو خوش کرنے کے لیے جہاد کی ممانعت کا الزام لگایا، آپ نے ان کا کیا جواب دیا؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: اگر میں جھوٹ سے اس گورنمنٹ کو خوش کرنا چاہتا تو میں بار بار کیوں کہتا کہ عیسیٰ بن مریم صلیب سے نجات پا کر اپنی موت طبعی سے بمقام سری نگر کشمیر مر گیا اور نہ وہ خدا تھا اور نہ خدا کا بیٹا۔ کیا انگریز مذہبی جوش والے میرے اِس فقرہ سے مجھ سے بیزار نہیں ہوں گے؟

(61) حضرت مسیح موعودؑ نے حضرت عیسیٰؑ کی وفات کی کیا دلیل دی؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: یاد رکھو کہ اب عیسیٰ تو ہرگز نازل نہیں ہوگا کیونکہ جو اقرار اُس نے قیامت کے دن کرنا ہے اس میں صفائی سے اُس کا اعتراف پایا جاتا ہے کہ وہ دوبارہ دنیا میں نہیں آئے گا اور قیامت کو اس کا یہی عذر ہے کہ عیسائیوں کے بگڑنے کی مجھے خبر نہیں اور اگر وہ قیامت کے پہلے دنیا میں آتا تو کیا وہ یہی جواب دیتا کہ مجھے عیسائیوں کے بگڑنے کی کچھ خبر نہیں۔

(62) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے عورتوں کو کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: تم اے عورتو اپنے خاوندوں کے ان ارادوں کے وقت کہ وہ دوسرا نکاح کرنا چاہتے ہیں خدا تعالیٰ کی شکایت مت کرو بلکہ تم دعا کرو کہ خدا تمہیں مصیبت اور ابتلا سے محفوظ رکھے بیشک وہ مرد سخت ظالم اور قابل مواخذہ ہے جو دو جورویں کر کے انصاف نہیں کرتا مگر تم خود خدا کی نافرمانی کر کے موردِ قہرِ الٰہی مت بنو ہر ایک اپنے کام سے پوچھا جائے گا۔

(63) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کن کے متعلق فرمایا کہ وہ طاعون سے بچائے جائیں گے؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: کامل متقی طاعون سے بچایا جائے گا کیونکہ وہ خدا کی پناہ میں ہے سو تم کامل متقی بنو۔

(64) حضرت مسیح موعودؑ نے چندہ کے متعلق کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: ہر ایک شخص جو اپنے تئیں بیعت شدوں میں داخل سمجھتا ہے اُس کے لئے اب وقت ہے کہ اپنے مال سے بھی اس سلسلہ کی خدمت کرے۔ جو شخص ایک پیسہ کی حیثیت رکھتا ہے وہ سلسلہ کے مصارف کے لئے ماہ بماہ ایک پیسہ دیوے اور جو شخص ایک روپیہ ماہوار دے سکتا ہے وہ ایک روپیہ ماہوار ادا کرے۔ ☆......☆......☆

اِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرًۢا بَصِيۡرًا (بنی اسرائیل:31)

LUCKY BATTERY CENTRE
BATTERY & DIGITAL INVERTER

Thana Chhak, NH-5 Soro
Balasore, Odisha, Pin 756045
e-mail : abdul.zahoor786@gmail.com
Mob: 9438352786, 6788221786

برتر گمان و وہم سے احمد کی شان ہے
جس کا غلام دیکھو مسیح الزمان ہے

منجانب: سیٹھ وسیم احمد
مجلس انصار اللہ چنتہ کنٹہ، تلنگانہ

اُذْكُرُوْا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ

الحاج مکرم عبدالحمید ٹاک صاحب مرحوم
سابق صوبائی امیر و ناظم انصار اللہ جموں کشمیر کا ذکر خیر

عبدالمجید ٹاک
امیر جماعتِ احمدیہ
یاری پورہ، کشمیر

مکرم عبدالحمید ٹاک صاحب 1928ء میں پیدا ہوئے۔ اِن کے والد مکرم محمد اکرم ٹاک صاحب مرحوم اور اِن کے چاچا مکرم غلام محی الدین ٹاک صاحب اِس علاقہ میں ابتدائی بیعت کرنے والے تھے۔ جنہیں تبلیغ کا بہت شوق تھا۔

مکرم عبدالحمید ٹاک صاحب کے اکلوتے فرزند مکرم احسان اللہ ٹاک صاحب ایک سال قبل ہی کووِڈ۔19 سے وفات پا چکے ہیں۔ آپ تعلیم مکمل کرنے کے بعد ملازمت کرتے ہوئے مینیجر کو آپریٹیو مارکٹنگ سوسائٹی کے عہدہ سے ریٹائر ہوئے۔ آپ نے عوام الناس کی بے لوث خدمت کی۔

آپ میں بچپن سے ہی جماعتی خدمت کا جذبہ موجزن تھا۔ خدمت خلق کے کاموں میں بھی پیش پیش رہتے تھے۔ 1980ء کی دہائی میں مجلس عاملہ یاری پورہ میں مختلف عہدوں پر فائز رہے۔ سیکرٹری امور عامہ کے طور پر طویل عرصہ خدمت کی۔ اُس دوران ناظم مجلس انصار اللہ کشمیر بھی رہ چکے ہیں۔ 1982ء میں صدر جماعتِ احمدیہ یاری پورہ منتخب ہوئے۔ اسی دوران صدر صوبائی بھی منتخب ہوئے۔ بعد میں آپ کو مرکز کی طرف سے پہلے صوبائی امیر جموں کشمیر مقرر کیا گیا۔ جس وقت یاری پورہ میں امارت کا آغاز ہوا تو آپ سب سے پہلے امیر جماعتِ احمدیہ یاری پورہ مقرر ہوئے۔

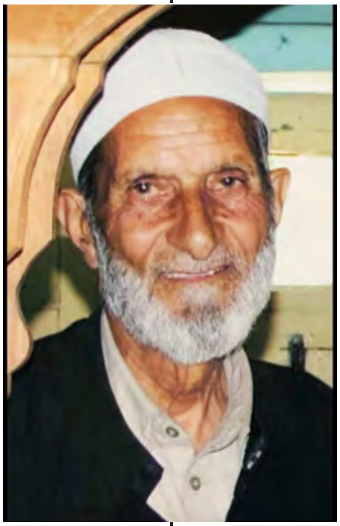

بحیثیت صوبائی امیر آپ نے کشمیر کے تمام علاقوں کا دورہ کر کے جماعتوں کی نگرانی احسن رنگ میں کی۔ مرکزی وفود کے ہمراہ جموں کے دور افتادہ علاقوں کا دورہ کر کے جماعتوں کو متحرک کیا۔ آپ نے جماعتی وفد کے ساتھ لداخ اور کرگل کا بھی دورہ کیا۔ مکرم چودھری عبدالحمید عاجز صاحب مرحوم ناظر تعلیم کے ہمراہ آپ کو وزیر اعظم جناب راجیو گاندھی صاحب کے ساتھ جماعت کی نمائندگی کرتے ہوئے ملاقات کی توفیق ملی۔ آپ کے دورِ امارت کا نہایت اہم کارنامہ یہ بھی ہے کہ وادی کشمیر کی جماعتوں یعنی (1) یاری پورہ (2) ناصر آباد (3) آسنور (4) رشی نگر (5) ہاری پاری گام میں کل پانچ اسکولوں کو جاری کروایا۔ جن میں ایک ہائر سکنڈری اسکول، تین ہائی اسکول اور ایک مڈل اسکول کی سطح پر اب تک کامیابی سے چل رہے ہیں۔ آپ نے نوجوانوں کی تعلیمی صلاحیتوں کو بڑھانے میں انتھک محنت کی ہے۔ آپ کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر کئی مرتبہ صدارت کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔ آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ سے ربوہ، پاکستان

Silver screen
Image India Pvt. Ltd.
Ad Agency
CREATIVITY IS THE BREATH OF OUR BRAINS..!
WE DO ALL ADVERTISEMENT
No: 7, Pasumarthi Street, Rangarajapuram
Kodambakkam, Chennai - 600 024. India.
E-mail: silverscreenimage@gmail.com
silver_screenimage@yahoo.com
Web: www.silverscreenimage.com
Mobile : 9790896372 / Phone : 044-43598788
PRINT MEDIA
ELECTRONIC MEDIA
POSTER
BROCHURES
FLUX PRINTING
VINAYAL
HORDINGS

Sk. Abdul Rahim **(SUNGRA)**
Ghanimat Bibi - 9090900923
Pappu Cloth Store
Mobile No. 9438290211
SALEHPUR - CUTTACK - ODISHA

میں، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے قادیان میں ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔

مکرم عبدالحمید ٹاک صاحب کی وفات پر اُن کا ذکر خیر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

”اگلا ذکر الحاج عبدالحمید ٹاک صاحب یاری پورہ کشمیر کا ہے۔ 24/دسمبر کو 94 سال کی عمر میں اِن کی وفات ہوئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ محمد اکرم ٹاک صاحب یاری پورہ کے بیٹے تھے جو اس علاقے کے ابتدائی احمدیوں میں سے تھے۔ مرحوم بہت نیک، نرم مزاج، ملنسار، ہر دلعزیز، سنجیدہ مزاج، خاموش طبع بزرگ تھے۔ لمبا عرصہ جماعتی خدمات کی توفیق پائی۔ صوبائی امیر جموں و کشمیر کے علاوہ ضلعی امیر اور ناظم انصار اللہ کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ مقامی جماعت میں مقامی عہدوں پر خدمت بجا لاتے رہے۔ سالہا سال انجمن تحریک جدید بھارت کے اعزازی ممبر اور رکن رہے۔ ان کے وقت میں صوبائی امارت کے دوران 1987ء میں وادیٔ کشمیر میں پانچ جماعتی سکولوں کا قیام بھی عمل میں آیا۔ کئی مساجد اور مشن ہاؤسز کی تعمیر کے لیے آپ نے بہت محنت کی۔ نوجوانوں کی علمی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور بڑھانے کے لیے کافی کوششیں کرتے اور اس کام میں ہمیشہ پیش پیش رہتے تھے۔ یاری پورہ کے علاقے میں ان کی سماجی خدمات کی وجہ سے لوگوں میں آپ کی بڑی عزت تھی۔ اللہ تعالیٰ ان سے مغفرت اور رحم کا سلوک فرمائے۔ ان کی اگلی نسلوں کو بھی نیک اور صالح بنائے، خدمت کی توفیق دیتا رہے۔“

(خطبہ جمعہ: 31/دسمبر 2021ء۔ الفضل انٹرنیشنل 21/جنوری 2022ء صفحہ 10)

مکرم چودھری ناصر احمد مسعود صاحب قادیان کا ذکر خیر

نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم چودھری ناصر احمد مسعود صاحب مؤرخہ 3 جنوری 2022ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ آپ راولپنڈی (پاکستان) میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والدین کا نام مکرم محمد دین اور عائشہ بی بی تھا۔ 1974ء کے فسادات میں تجارت ختم ہونے پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت پر

تین خلفاءِ عُظام کے ساتھ ملاقات کی سعادت حاصل کرتے ہوئے

آپ جرمنی ہجرت کر گئے۔ جہاں آپ کو حضورؒ کی دعاؤں سے معجزانہ طور پر سرکاری ملازمت ملی۔ آپ کو 2004ء تک جرمنی میں گروس گراو کے ریجنل امیر کے طور پر خدمت کی بھی توفیق ملی۔ آپ بتایا کرتے تھے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز میٹرک کے بعد وقفِ عارضی کیلئے ہماری جماعت تشریف لائے۔ ہم نے دعوت دی تو حضور نے فرمایا: وقف عارضی ختم ہونے تک مَیں اپنا کھانا خود پکاؤں گا۔ خلافت پر متمکن ہونے کے بعد اس واقعہ کا ذکر کرنے پر حضور نے فرمایا: ہاں مجھے یاد ہے۔

آپ آنحضرتؐ کے ذکر پر اشکبار ہوتے تھے۔ آپ کو خلافت سے والہانہ عشق تھا، واقفین زندگی کا بہت احترام کرتے تھے۔ پنجوقتہ نماز اور تہجد کے عادی تھے۔ آپ 2006ء میں قادیان ہجرت کرنے کے بعد مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ سے عقد ثانی کئے جن سے ایک بیٹی عزیزہ عائشہ نصرت جہاں پیدا ہوئیں۔ آپ موصی تھے۔ مؤرخہ 7 جنوری کو بہشتی مقبرہ قادیان میں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین (ادارہ)

”خدا کا دامن پکڑنے والا کبھی محتاج نہیں ہوتا اُس پر کبھی بُرے دن نہیں آسکتے“ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 263)
(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السّلام)

R.N.Nagar
Post. SORO
Dist.BALASORE-ODISHA
Pin-756045

BANTY
SHOE
CENTRE

:: طالبِ دُعا ::
سراج خان

اخبارِ مجالس

سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ کوگا سُدھانہ:

مؤرخہ 13-10-2021 بروز ہفتہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ کوگا سُدھانہ ضلع جالندھر (پنجاب) کو اپنا سالانہ اجتماع شاندار روایات کے ساتھ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ ٹھیک 12 بجے زیر صدارت مکرم عبدالمؤمن راشد صاحب نائب صدر اوّل مجلس انصاراللہ بھارت اجتماع منعقد ہوا۔مکرم نواب دین صاحب کی تلاوت قرآن کریم سے اجتماع کا باقاعدہ آغاز ہوا۔مکرم صدر اجلاس نے عہد انصاراللہ دہرایا۔بعدۂ خاکسار نے پہلی تقریر بعنوان ''مجلس انصاراللہ کے اغراض ومقاصد اور ہماری ذمہ داریاں'' کی۔ بعد ازاں مکرم مولانا نسیم احمد طاہر صاحب مبلغ انچارج ضلع جالندھر نے ''اسلامی عبادات کی اہمیت'' پر دوسری تقریر کی۔جس میں مکرم موصوف نے مقامی حالات کو مدّنظر رکھتے ہوئے عمدہ رنگ میں انصار کو توجہ دلائی۔ آخر پر مکرم صدر اجلاس نے اجتماع کے اغراض ومقاصد بیان کرنے کے بعد لائحہ عمل کے مطابق ضروری اُمور کی طرف توجہ دلائی۔ نیز ماہانہ کارگزاری رپورٹ بروقت ہر ماہ ضرور بھجوانے کی اہمیت بیان فرمائی۔اجتماعی دعا کے ساتھ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔اس اجتماع میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے دس (10) انصار پانچ (5) لجنہ اور چار (4) خدام شامل ہوئے۔ اس موقع پر تمام زعماء کے ساتھ ایک میٹنگ کی گئی۔اُس سے قبل مکرم فقیر محمد صاحب صدر جماعت بھوگ پور کی عیادت کیلئے اُن کے گھر گئے اور شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی گئی ہے۔واپسی میں کالا بکرا جماعت کا دورہ کیا گیا۔ جہاں ہندو فیملی سے اسلام احمدیت قبول کرنے والے مکرم عبدالرحمٰن صاحب سے ملاقات کی گئی۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ کافی مخلص احمدی ہیں اور شدید مخالفت کے باوجود احمدیت پر مضبوطی سے قائم ہیں۔اِن کے فیملی ممبران کو بھی نصائح کی گئیں۔

(محمد یوسف انور قائد تربیت نومبائعین مجلس انصاراللہ بھارت)

سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ تماپور:

مؤرخہ 14/اکتوبر 2021ء بروز جمعرات مجلس انصاراللہ تماپور ضلع یادگیر صوبہ کرناٹک کو اپنا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اجتماع کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔مکرم ایم مقبول احمد صاحب مبلغ سلسلہ تماپور نے نماز تہجد پڑھائی۔ بعد نماز فجر ''نماز باجماعت کی اہمیت'' پر خصوصی درس دیا گیا۔اور پھر انصار نے انفرادی طور پر تلاوت قرآن کریم کی۔

افتتاحی اجلاس:۔ بعد نماز ظہر وعصر جمع افتتاحی اجلاس زیر صدارت مکرم سید الیاس احمد صاحب صدر جماعتِ احمدیہ تماپور منعقد ہوا۔جس کا آغاز مکرم سید محمود احمد صاحب کی تلاوت قرآنِ مجید سے ہوا۔اجتماع کے خصوصی مہمان مکرم ٹی ایم عبدالمجیب صاحب قائد وقفِ جدید مجلس انصاراللہ بھارت نے عہد انصاراللہ دہرایا۔ بعد ازاں مکرم کے شفیق احمد صاحب نے نظم پڑھ کر سنائی۔مکرم ٹی ایم عبدالمجیب صاحب قائد وقفِ جدید مجلس انصاراللہ بھارت نے پہلی تقریر بعنوان ''مجلس انصار اللہ کے اغراض ومقاصد اور ہماری ذمہ داریاں'' کی۔

طالب دعا:
بی ایم خلیل احمد
ابن محترم بی ایم
بشیر احمد صاحب مرحوم
ابن محترم موسیٰ
رضا صاحب مرحوم
وفیملی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

''یادرکھو ہدایت تو اُن کو ہوتی ہے
جو تعصب سے کام نہیں لیتے
وہ لوگ فائدہ نہیں اُٹھاتے جو تدبیر نہیں کرتے''

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 158 مطبوعہ 2018ء قادیان)

پتہ:
جماعت احمدیہ
بنگلور، کرناٹک
فون نمبر:
9945433262

مکرم ٹی ایم عبدالمجیب صاحب قائد وقفِ جدید مجلس انصاراللہ بھارت انعامات تقسیم کرتے ہوئے

بعدۂ مکرم صدر اجلاس نے مکرم عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصار اللہ بھارت کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ جس میں خلافت سے وابستگی کی طرف خصوصی توجہ دلائی گئی۔ اجتماعی دعا کے ساتھ یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

علمی مقابلہ جات:۔ مندرجہ ذیل علمی مقابلہ جات منعقد ہوئے (1) حسن قرأت (2) نظم خوانی (3) تقاریر۔ کثیر تعداد میں انصار نے نہایت ذوق وشوق سے حصہ لیا۔

ورزشی مقابلہ جات:۔ مندرجہ ذیل ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ (1) نشانہ غلیل (2) تیز چال (3) نیمبو چمچ چال

اختتامی اجلاس:۔ اختتامی اجلاس بعد نماز مغرب وعشاء زیر صدارت مکرم ٹی ایم عبدالمجیب صاحب قائد وقفِ جدید مجلس انصار اللہ بھارت منعقد ہوا۔ اس اجلاس کے مہمانان خصوصی کے طور پر مکرم سید الیاس احمد صاحب صدر جماعتِ احمدیہ تماپور اور مکرم ایم مقبول احمد صاحب مبلغ سلسلہ تماپور سٹیج پر رونق افروز رہے۔ مکرم سید محمود احمد عجب شیر صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد کی تلاوت قرآن حکیم مع ترجمہ سے اجلاس کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد مکرم صدر اجلاس نے عہد انصار اللہ دہرایا۔ بعدۂ مکرم محمد اسحٰق گڈو صاحب نے نظم پیش کی۔ بعدۂ مکرم ایم مقبول احمد صاحب مبلغ سلسلہ تماپور نے پہلی تقریر بعنوان ''مجلس انصاراللہ کی اہمیت'' کی جبکہ مکرم کے شفیق احمد صاحب نے نظم پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد صدر اجلاس نے تنظیمی خصوصیات بیان کرتے ہوئے اجتماع کی مبارکباد پیش کی۔ بعدۂ علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کے مابین انعامات تقسیم کئے گئے۔ اجتماعی دعا کے ساتھ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

اس اجتماع میں (17) انصار (14) خدام (18) اطفال اور (11) ناصرات شامل ہوئے۔ الحمدللہ۔ آخر پر شیرینی تقسیم کی گئی۔

(ناصرالدین، زعیم انصاراللہ تماپور، ضلع یادگیر، کرناٹک)

مساعی مجلس انصاراللہ شموگہ:

مورخہ 30 جنوری 2022ء کو زیر صدارت مکرم سید سلطان احمد صاحب ناظم ضلع شموگہ وچتر درگہ تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مکرم مبارک احمد نسیم صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی۔ جبکہ مکرم صدر اجلاس نے عہد مجلس انصاراللہ دہرایا۔ بعدۂ خاکسار نے نظم پڑھ کر سنائی۔ جبکہ مکرم سید عبداللہ صاحب نے حدیث نبویؐ سنائی۔ اس کے بعد مکرم منصور محمود نوجوان صاحب نے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ارشاد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پڑھکر سنایا۔ پھر مکرم میر اعظم زکریا صاحب نے نظم پیش کی اور پہلی تقریر مکرم محمد عبداللہ قریشی صاحب نے کی۔ آخر پر مکرم صدر

Prop: Sk. Ishaque
Phangudubabu : 7873776617
Tikili : 9777984319
Papu : 9337336406
Lipu : 9437193658
Faizan Fruits Traders
Near Railway Gate, Soro
Balasore, Odisha - 756045

اس ٹول فری نمبر پر فون کر کے آپ جماعت احمدیہ کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں
فون نمبر: 1800 103 2131
وقت صبح 8:30 تا رات 10:30 (تعطیل: جمعۃ المبارک)

اجلاس نے مختصر خطاب کرنے کے بعد اجتماعی دعا کروائی۔ جس سے اجلاس اختتام پذیر ہوا۔اس اجلاس میں (40) انصار اور دیگر (30) خدام واطفال حاضر ہوئے۔ الحمدللہ۔

کوئز کا پروگرام:

مطالعہ کتب کیلئے مجلس انصاراللہ بھارت کی طرف سے کشتی نوح رکھا گیا ہے۔ جس کا مطالعہ کروایا جارہا ہے۔ ہر ہفتہ اس کتاب کے بارے میں آن لائن کوئز کا مقابلہ کروایا جارہا ہے۔ اس پروگرام میں تقریباً 60 سے زائد افراد شامل ہوتے ہیں۔

دعائیہ خطوط:

مؤرخہ: 15 جنوری 2022ء کو اجتماعی طور پر انصار کی طرف سے دعائیہ خطوط لکھ کر سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمتِ اقدس میں بھجوانے کیلئے دفتر مجلس انصاراللہ بھارت ارسال کئے گئے ہیں۔ الحمدللہ۔

خدمت خلق:

ماہ جنوری 2022ء میں ضرورت منداحباب کو علاج معالجہ کیلئے 1500/- روپے پہنچائے گئے اور 25 سے زائد بھوکوں کو کھانا کھلایا گیا۔

پکنک اور ریفریشر کورس:

مؤرخہ 30 جنوری 2022ء کو مجلس انصاراللہ شموگہ کی طرف سے مکرم میر مظہرالحق صاحب کے باغیچہ میں پکنک اور ریفریشر کورس کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ صبح ٹھیک 10 بجے احمدیہ مسجد شموگہ کے پاس تمام انصار جمع ہوکر اجتماعی دعا کرنے کے بعد روانہ ہوئے۔ وہاں پہنچنے کے بعد سب سے پہلے ریفریشر کورس کا پروگرام زیر صدارت مکرم سید

سلطان احمد صاحب ناظم ضلع شموگہ و چتر درگہ تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ مکرم میر موسیٰ حسین صاحب صدر جماعتِ احمدیہ شموگہ نے تلاوت قرآن کریم کی۔ بعدہٗ مکرم صدر اجلاس نے عہد انصاراللہ دہرایا۔ بعدہٗ مکرم محمد عبداللہ قریشی صاحب نائب زعیم مجلس انصاراللہ شموگہ نے نظم پیش کی۔ اس کے بعد مکرم مولوی طارق احمد ادریس صاحب ایڈیٹر ہفت روزہ اخبار بدر کنڑا نے پہلی تقریر کرتے ہوئے قیام مجلس انصاراللہ کے اغراض ومقاصد، نیز عہدیداران کی ذمہ داریاں اور انصار کے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔ دوسری تقریر خاکسار نے کی۔ جس میں لائحہ عمل کے مطابق تمام عہدیداروں کو رپورٹ بنانے اور اپنے اپنے شعبہ کے فرائض کو ادا کرنے کا طریق سمجھایا۔ مکرم میر موسیٰ حسین صاحب صدر جماعتِ احمدیہ شموگہ نے تیسری تقریر کرتے ہوئے اطاعت خلافت ونظام جماعت کے حوالہ سے انصار کو نصائح کیں۔ آخر پر مکرم صدر اجلاس نے انصار کو حضور انور کے خطبات براہ راست سننے اور عمل کرنے کی نصیحت کرکے اجتماعی دعا کروائی۔ جس سے اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ پروگرام کامیاب رہا۔

بعدہٗ انصار کے مابین کھیلوں کے مقابلے کروائے گئے اور تناول

JOTI SAW MILL (P) Ltd. BHADRAK (ODISHA)
JSM
S.A.Quader (Managing Director)
c/o Abdul Qadeer Khan
تکبّر بہت خطرناک بیماری ہے جس انسان میں یہ پیدا ہوجاوے اسکے لئے رُوحانی موت ہے (ملفوظات جلد 4 صفحہ 437)

طعام سے قبل انصار بزرگان نے اپنے دلچسپ تبلیغی، علمی اور مزاحیہ واقعات سنائے۔ جس سے حاضرین بہت لطف اندوز ہوئے۔

آخر پر خاکسار نے تمام حاضرین اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ اس پکنک اور ریفریشر کورس کے پروگرام میں انصار، خدام واطفال ملا کر کل (70) احباب حاضر ہوئے۔ الحمدللہ۔

(محمد عبدالغنی اشرف، زعیم مجلس انصاراللہ شموگہ)

تربیتی اجلاس سینٹ تھامس:

مؤرخہ 30 جنوری 2022ء کو مجلس انصاراللہ سینٹ تھامس (چنئی) کی طرف سے احمدیہ مسجد ہادی میں بعد نماز عصر ”قرآن مجید کا سال 2022ء“ کے عنوان پر ایک تربیتی اجلاس خاکسار کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس کا آغاز مکرم اے سلیم اللہ صاحب کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعدۂ خاکسار نے عہد انصاراللہ دہرایا۔ پھر مکرم ایس رمضان علی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھکر سنایا۔

نور فرقاں ہے جو سب نوروں سے اجلیٰ نکلا

بعدۂ مکرم عبدالمالک صاحب نے درس حدیث پڑھ کر سنایا۔

قرآن مجید کو غور سے پڑھنے اور اس کے احکامات کے مطابق عمل کرنے کے تعلق سے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام مکرم اے سلیم اللہ صاحب نے پڑھکر سنایا۔ بعدۂ قرآن مجید کی آیات کی تفاسیر سمجھنے کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اور خلفاء کرام کے ارشادات کو پڑھنے کے تعلق سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بعض اہم اقتباسات پڑھکر سنائے۔

مکرم اے عبدالحق صاحب نے پہلی تقریر ”آداب تلاوت قرآن مجید“ کے عنوان پر کی۔ اس کے بعد مکرم ماجو حسن صاحب نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ کا منظوم کلام پڑھ کر سنایا۔

ایمان مجھ کو دے دے، عرفان مجھ کو دے دے
قربان جاؤں تیرے، قرآن مجھ کو دے دے

بعدۂ مکرم مولوی رفیق احمد مدراسی صاحب مبلغ سلسلہ سینٹ تھامس نے ”قرآن مجید سیکھنے اور سکھانے کی اہمیت“ کے عنوان پر تقریر کی۔ مکرم موصوف نے ناظرہ قرآن کریم، ترجمہ اور تفسیر کے مطالعہ کی اہمیت بیان کی۔ آخر پر مکرم صدر اجلاس نے قرآن کریم میں مذکور پیشگوئیوں کا مختصر ذکر کرکے اجتماعی دعا کروائی۔ جس سے اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

بعد ازاں خاکسار کی صدارت میں مجلس عاملہ کی میٹنگ ہوئی۔ جس

UDUPI THE VEG
Coorg's Prominent Vegetarian Restaurant
Al Wesal Tower, Kohinoor Road, Madikeri,
Coorg (Kodagu), Karnataka, India
Phone:+91-8277526644,+91-8272220144
www.udipitheveg.in

UDUPI THE VEG
HOTEL HILL VIEW
Your Residence of Coorg
Hill Road, Madikeri, Kodagu,
KARNATAKA, INDIA
Ph:08272 223808, 9901490865

میں عہدیداران مجلس انصاراللہ سینٹ تھامس کو ہر ماہ باقاعدگی سے کی جانے والی خدمات اور لائحہ عمل کے مطابق کام کرنے کے تعلق سے بتایا گیا۔ جس میں کل (17) انصار شامل ہوئے۔

وقارِعمل:

مؤرخہ 30 جنوری 2022ء کو بعد نمازِ فجر مسجد ہادی میں اور مسجد کے احاطہ میں نیز سیڑھیوں میں بھی صفائی کی گئی۔ اس وقارِعمل میں کل (14) انصار شامل ہوئے۔ تمام حاضر انصار کیلئے ناشتہ کا انتظام کیا گیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی کو قبول فرمائے۔ آمین

(ایم ایس وسیم احمد، زعیم مجلس انصاراللہ سینٹ تھامس)

مساعی مجلس انصاراللہ حیدرآباد:

مجلس انصاراللہ حیدرآباد کی طرف سے امسال ماہ جنوری 2022ء میں غرباء میں مبلغ چھ ہزار (-/6000) روپے تقسیم کئے گئے اور غریب مریضوں کے علاج کیلئے مبلغ چار ہزار (-/4000) روپے بطور امداد پہنچائے گئے۔ علاوہ ازیں انصار ڈاکٹر صاحبان نے ایک صد سے زائد مریضوں کا مفت علاج کیا اور ادویات بھی دیں۔ الحمدللہ

مجلس انصاراللہ حیدرآباد کی طرف سے جلسہ سالانہ قادیان کے پیش نظر مؤرخہ 24 دسمبر 2021ء کو اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت کے مطابق سال نو کے موقع پر یکم جنوری 2022ء کو بھی حیدرآباد کی مساجد میں باجماعت نماز تہجد کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں کثیر تعداد میں انصار شامل ہوئے۔

(محمد مبشر احمد، زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ حیدرآباد)

تصحیح: (1) رسالہ انصاراللہ شمارہ ماہ فروری 2021ء کے صفحہ 28 میں مطبوعہ مضمون کی وضاحت میں تحریر ہے کہ مندرجہ ذیل صحابہ نے 1905ء میں رشی نگر (کشمیر) سے قادیان آکر حضرت مسیح موعودؑ کے دست مبارک پر بیعت کرنے کی سعادت پائی۔ (1) حضرت ولی محمد گنائیؓ (2) حضرت خلیل احمد گنائیؓ (3) حضرت عبدالقدوس گنائیؓ (4) حضرت محمد رمضان پڈرؓ (5) حضرت عبدالعزیز پڈرؓ۔

(2) مکرم محمد صدیق بٹ صاحب مرحوم کی ایک بیٹی اور پانچ بیٹے ہیں۔ بیٹوں کے اسماء درج ذیل ہیں۔ (1) مکرم عبدالغنی صاحب (2) مکرم غلام احمد صاحب (3) مکرم عبدالغفار صاحب (4) مکرم ولی محمد بٹ صاحب (5) مکرم محمد عبداللہ صاحب۔ (ادارہ)

Ph:09419049823 — Ph:09622584733

”میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں

کہ تکبّر سے بچو کیونکہ تکبّر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے...... ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبّر ہے۔“ (نزول المسیح صفحہ ۴۰۲)

اِرْشَاد حَضْرَتْ مَسِیْح مَوعُود عَلَیْہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام

طالبِ دُعا :: **DAR FRUIT COMPANY KULGAM**

Shop 73 Fad 40B Fruit Market Kulgam P.O. ASNOOR 192233

Phone No. off. 01931-212789 - 09622584733 - Res. 07298119979